

کم علم خطباء و خطبہ کی زبانوں

200 مشہور ضعیف احادیث

از تحقیقات و افادات:

ابن تیمیہ، ابن قیم، ابن حجر
ابن جوزی، امام شوکانی، امام سیوطی
امام نووی اور شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہم

جمع و ترتیب:

حافظ عمران ایوب لاہوری

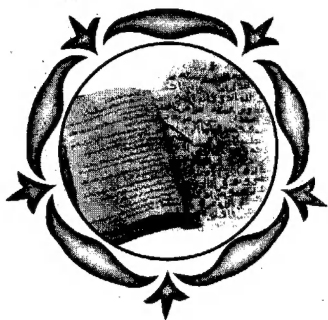


فقہ القرآن پبلیکیشنز



حصہ دوم

200 مشہور ضعیف احادیث



جملہ حقوق بحق فقیہ الحدیث محفوظ ہیں



COPY RIGHT

(All rights reserved)

Exclusive rights by **Fiqh-ul-Hadith Publications Lahore Pakistan**. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

تاریخ اشاعت _____ جولائی 2008ء
مطبوعہ _____ آصف یحیٰی پرنٹرز لاہور

ناشر

فقیہ الحدیث پبلیکیشنز

لاہور - پاکستان

Phone: 0300-4206199

E-mail: fiqhulhadith@yahoo.com

Website: www.fiqhulhadith.com

ملنے کا پتہ

نعمانی کتب خانہ

حق سٹوڈیو آرو بازار لاہور

Phone: 042-7321865

E-mail: nomania2000@hotmail.com

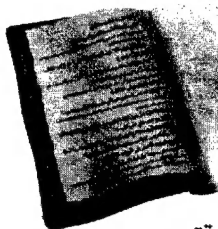
Website: www.nomanibooks.com

يَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا
 ”اے مسلمانو! اگر تمہیں کوئی فاسق خبر دے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔“ (القرآن)

سلسلہ
 احادیث ضعیفہ
 ۲

کم علم خطباء و عظیمین کی زبانوں پر

200 مشہور ضعیف احادیث



اگرچہ محدثین کے تحقیقی
 القرآن کی روشنی میں

جمع و ترتیب:

حافظ اعجاز الہ آبادی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ



فقہ الحدیث پبلیکیشنز

لفہیم کتاب و سنت کا تحقیقی و طباعلی ادارہ



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

خطبہ مسنونہ

﴿إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا
هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ﴾

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ [آل عمران: ۱۰۲]

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ [النساء: ۱]
﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا
عَظِيمًا﴾ [الأحزاب: ۷۰-۷۱]

﴿أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ
وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ
ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ﴾

”یقیناً تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس کی
مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش مانگتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کے شر اور اپنی
بد اعمالیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے
کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی
رہبر نہیں ہو سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبودِ برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے وہ

اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر صرف اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔“

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلایا۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعے (یعنی جس کے نام پر) تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو توڑنے) سے بچو۔ بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔“

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔“

”حمد و صلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں، دین میں ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام جہنم کی آگ ہے۔“ (1)

(1) [صحیح: صحیح ابو داود (1860) کتاب النکاح: باب خطبة النکاح، ابو داود

(2118) نسائی (104/3) حاکم (182/2) بیہقی (146/7) تمام المنۃ

(ص 334-335) إرواء الغلیل (608)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و توفیق سے سلسلہ احادیث ضعیفہ کی پہلی کتاب 100 مشہور و ضعیف احادیث کی مقبولیت کے بعد اس سلسلہ کی دوسری کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔

راقم الحروف نے اس میں 200 ایسی روایات یکجا کرنے کی کوشش کی ہے جنہیں کم علم خطباء و اعظمین نے معاشرے میں مشہور کر رکھا ہے مگر وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے محض متن حدیث اور حوالہ نقل کرنے پر ہی اکتفا کیا گیا ہے تاکہ ضعیف روایات کو ذہن نشین کرنا آسان رہے۔ البتہ حوالہ جات ذکر کرتے ہوئے مقدم ائمہ محدثین کی مختلف کتب سے استفادہ کر کے ان کے تحقیقی اقوال بھی نقل کر دیئے ہیں تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ روایات کو ضعیف قرار دینا کوئی نیا کام ہے بلکہ درحقیقت یہ کام ائمہ سلف پہلے کر چکے ہیں، ہم تو محض انہی کی تحقیقات کو لوگوں کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

اس کوشش کے بعد امید ہے کہ یہ ادنیٰ کاوش عوام و خواص سب کے لیے یکساں مفید اور معاشرے میں پھیلی ہوئی من گھڑت روایات سے بچنے کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگی۔ آخر میں گزارش ہے کہ اگر کسی کے علم میں کوئی ایک مشہور من گھڑت روایت بھی ہو تو وہ راقم کو ضرور مطلع کرے تاکہ اسے اس سلسلہ کے آئندہ حصوں میں شامل اشاعت کر کے مطلع کرنے والے کو بھی اجر میں شریک کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے۔ (آمین!)

حافظ عمران ایوب لاہور

تاریخ: 5 جولائی 2008ء

فون: 0300-4206199

ای میل: hfzimran_ayub@yahoo.com

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین
-----------	--------

18..... چند ضروری اصطلاحات حدیث ❀

احادیث قدسیہ

23..... میں ایک مخفی خزانہ تھا ❀

23..... میں مومن کے دل میں سماتا ہوں ❀

24..... 315 شریعتیں ❀

24..... خیر و شر کی تخلیق اور تقدیر ❀

25..... توحید کا اقرار عذاب سے نجات ❀

25..... خوبصورتی اور بد صورتی کا سبب ❀

25..... امیری اور غربی کی حکمت ❀

26..... صبح کے وقت دو نفل پڑھنے کا عظیم فائدہ ❀

26..... اللہ کا سچا بندہ ❀

27..... اللہ کا سچا ولی ❀

27..... اہل زمین پر عذاب نہ آنے کا سبب ❀

27..... ابن آدم قوت میں ہوا سے بھی بڑھ کر ❀

28..... بحالت سجدہ سو جانے والا شخص اور پروردگار ❀

29..... ایک لاکھ اتمیں ❀

29..... توحید کا بدلہ جنت ❀

- 30..... موحّدوں کو عرش کے پاس لاؤ ❀
- 30..... عرش پر کلمہ تحریر ہے ❀
- 30..... اخلاص میرا ایک راز ہے ❀
- 31..... تین سورتوں کے عوض جنت کا وعدہ ❀
- 31..... دنیا و آخرت کی عزت اللہ کی اطاعت میں ❀
- 32..... صاحب علم کو حقیر مت سمجھو ❀
- 32..... نخی عذاب قبر سے محفوظ ہے ❀
- 32..... اللہ کے پڑوسی ❀
- 33..... قراءت قرآن میں مشغولیت کی فضیلت ❀
- 33..... تکبر سے بچو ❀
- 34..... دنیا کا خدمتگار تھکاوٹ میں ❀
- 34..... عرش اور ہر چیز کی تخلیق محمد مصطفیٰ ﷺ کے لیے ❀

ایمان سے متعلقہ روایات

- 35..... اذان کے وقت کلام کرنے سے زوالِ ایمان کا خدشہ ❀
- 35..... تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں ❀
- 36..... مومن کے چہرے پر تعریف سے اس کا ایمان بڑھتا ہے ❀
- 36..... اشرف ایمان ❀
- 36..... افضل ایمان ❀
- 36..... ایمان ایک لباس ہے ❀
- 37..... ایمان کا لباس تقویٰ ہے ❀

- 37..... غیرت ایمان سے ہے ❀
- 37..... بڑھاپے سے سرسفید ہو جانا ایمانی لباس ہے ❀
- 38..... ایمان کے دروازے ❀
- 38..... تقدیر پر ایمان کا فائدہ ❀
- 38..... ایمان کیا ہے؟ ❀
- 39..... ایمان محارم اور لالچ سے بچاتا ہے ❀
- 39..... ایمان دو نصف ہیں ❀
- 39..... ایمان اور عمل بھائی بھائی ہیں ❀
- 39..... ایمان سے انسان کا ایک قول ہی کافی ہے ❀
- 40..... نظافت ایمان کی طرف بلاتی ہے ❀
- 40..... تین چیزیں ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہیں ❀
- 41..... پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں ❀
- 41..... ابو بکر و عمر سے محبت ایمان کا حصہ ہے ❀
- 41..... حسد ایمان کو خراب کر دیتا ہے ❀
- 42..... مسواک نصف ایمان ہے ❀
- 42..... صبر کا ایمان میں درجہ ❀
- 42..... یقین مکمل ایمان ہے ❀
- 43..... قتل و ذبح کرنے میں سب سے نرم اہل ایمان ہیں ❀
- 43..... نماز ایمان کا ستون ہے ❀
- 43..... اُدنی لباس پہننے سے ایمانی مٹھاس حاصل ہوتی ہے ❀
- 43..... علم ایمان کا ستون ہے ❀

- 44..... ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی ❀
- 44..... ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے ❀
- 44..... ایمان کا خلاصہ نماز ہے ❀
- 45..... کامل مومن وہ ہے جو آزمائش کو نعمت سمجھے ❀
- 45..... ایمان قیص کی مانند ہے ❀
- 45..... شرابی سے ایمان نکال لیا جاتا ہے ❀
- 46..... صبح کے وقت نماز فجر کے لیے جانے والا ❀
- 46..... مدینہ دارالایمان ہے ❀
- 46..... حقیقت ایمان تک رسائی زبان کو روکے بغیر ممکن نہیں ❀
- 46..... افضل ایمان ہجرت ہے ❀
- 47..... صاحب ایمان وہ ہے جو بکثرت اللہ کا ذکر کرے ❀
- 47..... حیاء کے بغیر ایمان نہیں ❀
- 47..... غیبت اور چغلی ایمان کو ختم کر دیتے ہیں ❀
- 48..... وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے ❀
- 48..... ملی سے محبت ایمان کا حصہ ہے ❀
- 48..... ایمان میں کمی بیشی کفر ہے ❀
- 48..... ایمان میں زیادتی کفر اور کمی شرک ہے ❀
- 49..... ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی ❀
- 49..... کامل مومن وہ ہے جو مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے ❀
- 50..... ایمان میں شک سے اعمال کی بربادی ❀
- 50..... ایک آدمی کو مسلمان کرنے والا جنتی ہے ❀

- 50..... ان شاء اللہ کہہ کر صاحب ایمان ہونے کا اظہار ✽
- 51..... کامل مومن کی علامت ✽
- 51..... سچا مومن نہیں تو سچا کافر ✽
- 51..... قابل رشک مومن دبلا پتلا ✽
- 52..... مومن کے خوف ورجا کا وزن ✽
- 52..... بدعتی کو جھڑکنے سے ایمان کا حصول ✽

عقائد سے متعلق متفرق روایات

- 53..... اللہ نے اپنا نفس کس چیز سے پیدا کیا؟ ✽
- 53..... مخلوق اور اللہ کے درمیان ستر ہزار پردے ✽
- 53..... چھ سو اسی ہزار میں ✽
- 54..... دل رب کا گھر ✽
- 54..... اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو ✽
- 54..... ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ✽
- 55..... عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ کی عبادت ہوتی ✽
- 55..... عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنت میں داخل ہوتے ✽
- 55..... نبی کریم ﷺ کے والدین کا زندہ ہونا ✽
- 56..... قلم کے بعد دواۃ کی تخلیق ✽
- 56..... آدم علیہ السلام نے محمد ﷺ کا وسیلہ پکڑا ✽
- 57..... داؤد علیہ السلام نے اپنے آباؤ اجداد کا وسیلہ پکڑا ✽
- 58..... میرا وسیلہ پکڑو ✽

- 58..... سب سے پہلے نبی ﷺ کے نور کی تخلیق
- 59..... نور من نور اللہ
- 59..... آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان
- 60..... رسول ﷺ ہندو ہیرے میں بھی روشنی کی مانند دیکھتے
- 60..... محمد ﷺ کی ساری آل متقی ہے
- 60..... رسول ﷺ کا سایہ نہیں تھا
- 60..... محمد ﷺ دیدار الہی سے شرفیاب ہوئے
- 61..... معراج کی رات دیدار الہی
- 61..... منی میں دیدار الہی
- 62..... قبر نبوی کی زیارت شفاعت نبوی کا ذریعہ
- 62..... درود پڑھنے والے کی آواز نبی ﷺ سنتے ہیں
- 63..... اگر اللہ نے چاہا تو میرے بعد بھی نبی ہوگا
- 63..... معاذ رضی اللہ عنہ کی اجتہاد والی روایت
- 64..... حدیث کو قرآن سے پرکھنا
- 64..... حدیث کو سند سمیت لکھو
- 65..... قرآن کے علاوہ ہر کتاب کی صحت کا انکار
- 65..... سنت سے قرآن کا نسخ نہیں ہوتا
- 65..... چالیس حدیثیں حفظ کرنے کی فضیلت
- 66..... معروف حدیث قبول کرو
- 66..... بدعات کے ظہور کے وقت علم پھیلاؤ
- 66..... بدعت کا خاتمہ کرنے والے کے لیے جنت

- 66..... بدعتی کی طرف جانے پر وعید ❀
- 67..... بدعتی سے اعراض کا ثواب ❀
- 67..... بدعتی کی وفات اسلام کی فتح ❀
- 67..... عبادت میں بدعت گمراہی نہیں ❀
- 68..... بدعتی بدترین مخلوق ❀
- 68..... امام شافعی شیطان سے زیادہ نقصان دہ ❀
- 68..... اہل بیت کی اتباع ذریعہ ہدایت ❀
- 69..... علما کی اتباع کا حکم ❀
- 69..... سلمان اہل بیت میں شامل ہیں ❀
- 69..... دین میں اپنی رائے پیش کرنے کی سزا ❀
- 70..... علی خیر البشر ❀
- 70..... علی کو امیر المومنین کا لقب کب دیا گیا؟ ❀
- 71..... علی دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے ❀
- 71..... علی نیکو کاروں کا امام ہے ❀
- 71..... علی امام الاولیاء ❀
- 72..... قریش سے محبت کرو ❀
- 72..... قریش اور عرب سے محبت ایمان ہے ❀
- 72..... بنت رسول کا نام فاطمہ ہونے کی وجہ ❀
- 73..... فاطمہ اور اس کی اولاد عذاب سے محفوظ ❀
- 73..... اسلام آدمی کی صورت میں آئے گا ❀
- 73..... دنیا آخرت کی کھیتی ہے ❀

- 74..... قبر جنت کا ایک باغچہ یا ❀
- 74..... قبر پکارتی ہے میں تنہائی کا گھر ہوں ❀
- 75..... قبر روزانہ پانچ بار پکارتی ہے ❀
- 75..... موحّدوں کے لیے قبر میں وحشت نہیں ❀
- 75..... بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت کی فضیلت ❀
- 76..... بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت اور تیس کی تلاوت ❀
- 76..... خوبصورت چہرے کو دیکھنا نظر کی تیزی کا باعث ❀
- 76..... خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت ❀
- 77..... خیر خوبصورت چہروں کے پاس ❀
- 77..... استغفار کے ساتھ کبیرہ گناہ کا خاتمہ ❀
- 77..... محمد نام والا آتش جہنم سے محفوظ ❀
- 78..... خلافت مدینہ میں اور ملوکیت شام میں ❀
- 78..... ولد زنا پر جنت حرام ❀
- 78..... ختم قرآن کے وقت دعا کی قبولیت ❀
- 78..... بولنا آزمائش میں ڈال دیتا ہے ❀
- 79..... بہترین کام وہ جس میں میانہ روی ہو ❀
- 79..... حسن ظن ہمیشہ فائدہ دیتا ہے ❀
- 80..... نیت عمل سے بہتر ❀
- 80..... حدیث عشق ❀
- 80..... بیٹیوں کو دفن کرنا معزز کام ❀
- 80..... مرنے والے کی قیامت قائم ہو جاتی ہے ❀

- 81..... اپنے نفوس کا محاسبہ کرتے رہو ❀
 81..... انبیاء و شہداء کے بعد بلال کو لباس پہنایا جائے گا ❀

علم سے متعلقہ روایات

- 82..... علما انبیاء کی طرح ❀
 82..... عالم کی تقلید کی فضیلت ❀
 82..... علم کی آفت ❀
 83..... طلب علم کے لیے نکلنے والا اللہ کی راہ میں ❀
 83..... ایک فقیہ ہزار عابد سے بڑھ کر ❀
 83..... عالم کی عابد پر فضیلت ❀
 83..... علم تحریر کرنے کا ثواب ❀
 84..... ناشر العلم سب سے بڑا نیک ❀
 84..... اہل علم کے لیے روز قیامت عظیم جزا ❀
 85..... علمی خیانت مالی خیانت سے بڑھ کر ❀
 85..... علم کتوں کے منہ میں مت پھینکو ❀
 85..... علم آگ سے منتقل کرو ❀
 86..... علم نہ بڑھے تو برکت اٹھ جائے ❀
 86..... چار چیزیں سیر نہیں ہوتیں ❀
 87..... طلب علم میں چالپوسی جائز ❀
 87..... تعلیم دینے اور حاصل کرنے کی فضیلت ❀
 87..... بدترین لوگ معلم ہیں ❀
 88..... مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر ❀

- 88..... معلم کی اجرت حرام ❀
- 88..... پانچ نصیحتیں کرنے والے عالم کے پاس بیٹھو ❀
- 89..... حق کے موافق حدیث قبول کرلو ❀
- 89..... ایک آیت کی تعلیم پر غلام کا حصول ❀
- 89..... علم کی دو قسمیں ❀
- 90..... علم کی مزید دو قسمیں ❀
- 90..... علم کے ذریعے نبیوں کا مرتبہ ❀
- 90..... علما کے محتاج جنتی بھی ❀
- 91..... ایک لمحہ طلب علم کی فضیلت ❀
- 91..... طالب علم کے لیے رحمت کے دروازوں کا کھلنا ❀
- 91..... علما کی زیارت میری زیارت ہے ❀
- 92..... علم و عمل کی فضیلت ❀
- 92..... شیخ قوم میں نبی کی مانند ❀
- 93..... عالم کے پیچھے نماز کی فضیلت ❀
- 93..... علما کی سیاہی شہدائے خون سے ضل ❀
- 93..... اس امت کے اکثر منافق قاری ہیں ❀
- 93..... بدترین علما اور بہترین امراء ❀
- 94..... فقہاء میں حسد ❀
- 94..... بچپن میں حصول علم کی اہمیت ❀
- 95..... عالم کا چہرہ دیکھنا بھی عبادت ہے ❀
- 95..... میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے ❀
- 95..... عالم کی موت عظیم نقصان ❀

چند ضروری اصطلاحات حدیث

حدیث	ایسا قول، فعل اور تقریر جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔ سنت کی بھی یہی تعریف ہے۔ یاد رہے کہ تقریر سے مراد آپ ﷺ کی طرف سے کسی کام کی اجازت ہے۔
خبر	خبر کے متعلق تین اقوال ہیں۔ (1) خبر حدیث کا ہی دوسرا نام ہے۔ (2) حدیث وہ ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور خبر وہ ہے جو کسی اور سے منقول ہو۔ (3) خبر حدیث سے عام ہے یعنی اس روایت کو بھی کہتے ہیں جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور اس کو بھی کہتے ہیں جو کسی اور سے منقول ہو۔
آثار	ایسے اقوال اور افعال جو صحابہ کرام اور تابعین کی طرف منقول ہوں۔
متواتر	وہ حدیث جسے بیان کرنے والے راویوں کی تعداد اس قدر زیادہ ہو کہ ان سب کا جھوٹ پر جمع ہو جانا عقلاً محال ہو۔
آحاد	خبر واحد کی جمع ہے۔ اس سے مراد ایسی حدیث ہے جس کے راویوں کی تعداد متواتر حدیث کے راویوں سے کم ہو۔
مرفوع	جس حدیث کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
موقوف	جس حدیث کو صحابی کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
مقطوع	جس حدیث کو تابعی یا اس سے کم درجے کے کسی شخص کی طرف منسوب کیا گیا ہو خواہ اس کی سند متصل ہو یا نہ۔
صحیح	جس حدیث کی سند متصل ہو اور اس کے تمام راوی ثقہ، دیانت دار اور قوتِ حافظہ کے مالک ہوں۔ نیز اس حدیث میں شدوذ اور کوئی خفیہ خرابی بھی نہ ہو۔

حسن	جس حدیث کے راوی حافظے کے اعتبار سے صحیح حدیث کے راویوں سے کم درجے کے ہوں۔
ضعیف	ایسی حدیث جس میں نہ تو صحیح حدیث کی صفات پائی جائیں اور نہ ہی حسن حدیث کی۔
موضوع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کسی من گھڑت خبر کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔
شاذ	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ایک ثقہ راوی نے اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کی ہو۔
مرسل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں کوئی تابعی صحابی کے واسطے کے بغیر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرے۔
معلق	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس میں ابتدائے سند سے ایک یا سارے راوی ساقط ہوں۔
معصل	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کے درمیان سے اکٹھے دو یا دو سے زیادہ راوی ساقط ہوں۔
منقطع	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کی سند کسی بھی وجہ سے منقطع ہو یعنی متصل نہ ہو۔
متروک	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کے کسی راوی پر جھوٹ کی تہمت ہو۔
منکر	ضعیف حدیث کی وہ قسم جس کا کوئی راوی فاسق، بدعتی، بہت زیادہ غلطیاں کرنے والا یا بہت زیادہ غفلت برتنے والا ہو۔
علت	علم حدیث میں علت سے مراد ایسا خفیہ سبب ہے جو حدیث کی صحت کو نقصان پہنچاتا ہو اور اسے صریحاً فن حدیث کے ماہر علماء ہی سمجھتے ہوں۔

صحیحین	صحیح احادیث کی دو کتابیں یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم۔
صحاح ستہ	معروف حدیث کی چھ کتب یعنی بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ۔
جامع	حدیث کی وہ کتاب جس میں مکمل اسلامی معاملات مثلاً عقائد، عبادات، معاملات، تفسیر، سیرت، مناقب، فتن اور روز محشر کے احوال وغیرہ سب کچھ جمع کر دیا گیا ہو۔
اطراف	وہ کتاب جس میں ہر حدیث کا ایسا حصہ لکھا گیا ہو جو باقی حدیث پر دلالت کرتا ہو مثلاً تحفۃ الأشراف از امام مزی وغیرہ۔
اجزاء	اجزاء جز کی جمع ہے۔ اور جزء اس چھوٹی کتاب کو کہتے ہیں جس میں ایک خاص موضوع سے متعلق بالاستیعاب احادیث جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً جزء رفع الیدین از امام بخاری وغیرہ۔
اربعین	حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی بھی موضوع سے متعلق چالیس احادیث ہوں۔
سنن	حدیث کی وہ کتب جن میں صرف احکام کی احادیث جمع کی گئی ہوں مثلاً سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور سنن ابی داؤد وغیرہ۔
مسند	حدیث کی وہ کتاب جس میں ہر صحابی کی احادیث کو الگ الگ جمع کیا گیا ہو مثلاً مسند شافعی وغیرہ۔
مستدرک	ایسی کتاب جس میں کسی محدث کی شرائط کے مطابق ان احادیث کو جمع کیا گیا ہو جنہیں اس محدث نے اپنی کتاب میں نقل نہیں کیا مثلاً مستدرک حاکم وغیرہ۔
مستخرج	ایسی کتاب جس میں مصنف نے کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی سند سے روایت کیا ہو مثلاً مستخرج ابونعیم الاصبہانی وغیرہ۔
معجم	ایسی کتاب جس میں مصنف نے اپنے اساتذہ نے ناموں کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں مثلاً معجم کبیر از طبرانی وغیرہ۔

200 مشہور
ضعیف احادیث

ارشاد نبوی ہے کہ

”آخری زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے وہ

تمہارے سامنے ایسی ایسی احادیث پیش کریں گے جو نہ کبھی تم

نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء و اجداد نے۔ لہذا اپنے آپ کو

ان سے بچائے رکھنا“ (کہیں ایسا نہ ہو کہ) وہ تمہیں گمراہ کر دیں

اور حقے میں ڈال دیں۔“

[مسلم (7)]

احادیث قدسیہ

میں ایک مخفی خزانہ تھا

(1) ﴿كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرَفَ فَخَلَقْتُ خَلْقًا﴾

”میں ایک مخفی خزانہ تھا، میرے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو میں نے مخلوق کو پیدا

کر دیا۔“

میں مومن کے دل میں سماتا ہوں

(2) ﴿مَا وَسِعَنِي أَرْضِي وَلَا سَمَائِي وَوَسِعَنِي قَلْبُ عَبْدِي الْمُؤْمِنِ﴾

”مجھے نہ میری زمین نے وسعت دی نہ آسمان نے، البتہ میرے مومن

بندے کے دل نے مجھے وسعت دی ہے (یعنی میں اپنے مومن بندے کے دل میں

سماتا ہوں)۔“

1- [موضوع: المقاصد الحسنة (174/1) المصنوع (141/1) المقاصد الحسنة

للسخاوی (ص: 521) تنزیہ الشریعة المرفوعة (154/1) کشف الخفاء (123/2)

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت صحیح نہیں اور اس کی نہ کوئی صحیح سند معروف ہے

اور نہ ہی ضعیف۔ [تذکرۃ الموضوعات (11/1)] ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ یہ نبی

کریم ﷺ کا کلام نہیں۔ [احادیث القصاص (69/1)]

2 [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے اور امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے

بعض ملحد لوگوں نے وضع کیا ہے۔] کما فی المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص

: 164) [امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔] کشف البغضاء

(100/2) [حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی اصل نہیں ملی۔] تعریج احادیث

الاحیاء (231/6) [شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔] السلسلة الضعيفة

(5103) [مزید دیکھئے: سلسلة الأحادیث الواهية (ص: 228)]

315 شریعتیں

(3) ﴿إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ الرَّحْمَنِ لِلْوَحَا فِيهِ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَخَمْسَ عَشَرَ شَرِيعَةً ، يَقُولُ الرَّحْمَنُ : وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا يَتَّبِعُنِي عَبْدٌ مِنْ عِبَادِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهَا إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ﴾

”بلاشبہ رحمن کے پاس ایک تختی ہے، اس میں تین سو پندرہ (315) شریعتیں ہیں۔ رحمن عزوجل فرماتے ہیں کہ مجھے میری عزت و جلال کی قسم! میرے پاس جو بھی میرا بندہ اس حال میں آئے گا کہ میرے ساتھ کسی و شریک نہیں ٹھہراتا ہوگا اور ان میں سے کسی بھی ایک شریعت کا حامل ہوگا تو جنت میں داخل ہوگا۔“

خیر و شر کی تخلیق اور تقدیر

(4) ﴿أَنَا خَلَقْتُ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ فَطُوبَى لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الْخَيْرَ وَوَيْلٌ لِمَنْ قَدَّرْتُ عَلَى يَدِهِ الشَّرَّ﴾

”میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا ہے۔ لہذا اس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس کے

3- [ضعیف : امام بیہقی نے فرمایا ہے کہ اسے ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں عبداللہ بن راشد راوی ضعیف ہے۔] [مجمع الزوائد (1/188) | شیخ عصام الدین نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔] [جامع الأحادیث القدسیة (ص 3)] مزید دیکھئے: المطالب العالیہ لابن حجر (2864/3)

4- [ضعیف : حافظ عراقی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] [تخریج احادیث الاحیاء (177/9)] امام بیہقی نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں مالک بن یحییٰ النکری راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (350/3)] شیخ البانی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع الصغیر (1619)] شیخ عصام الدین نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [جامع الأحادیث القدسیة (4/1)]

ہاتھ پر میں نے خیر مقدر کر دی ہے اور اس کے لیے ہلاکت ہے جس کے ہاتھ پر میں نے شر کو مقدر کر دیا ہے۔“

توحید کا اقرار عذاب سے نجات

(5) ﴿مَنْ أَقْرَأَنِي بِالتَّوْحِيدِ دَخَلَ حِصْنِي وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ عَذَابِي﴾

”جس نے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے قلعے میں داخل ہو گیا اور جو میرے قلعے میں داخل ہو گیا وہ میرے عذاب سے امن میں آ گیا۔“

خوبصورتی اور بد صورتی کا سبب

(6) ﴿أَنَا اللَّهُ خَلَقْتُ الْعِبَادَ بِعِلْمِي ، فَمَنْ أَرَدْتُ بِهِ خَيْرًا مَنَحْتُهُ خَلْقًا حَسَنًا وَمَنْ أَرَدْتُ بِهِ سُوءًا مَنَحْتُهُ خَلْقًا سَيِّئًا﴾

”میں اللہ ہوں، میں نے اپنے علم کے مطابق بندوں کو تخلیق کیا ہے، پس جس کے ساتھ میں خیر کا ارادہ کرتا ہوں اسے اچھی تخلیق (شکل و شباہت) عطا کرتا ہوں اور جس کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہوں اسے بری تخلیق عطا کرتا ہوں۔“

امیری اور غریبی کی حکمت

(7) ﴿إِنَّ مِنْ عِبَادِي مَنْ لَا يَصْلُحُ إِيْمَانُهُ إِلَّا بِالْغِنَى وَلَوْ أَفْقَرْتُهُ لَكَفَرَ ، وَإِنَّ مِنْ عِبَادِي مَنْ لَا يَصْلُحُ إِيْمَانُهُ إِلَّا بِالْفَقْرِ وَلَوْ أَغْنَيْتُهُ لَكَفَرَ﴾

5- [ضعیف جدا: الاتحافات (596) کنز العمال (158/1) شیخ البانی نے بھی اسے

ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع (2699/3)]

6- [ضعیف: جامع الأحادیث القدسیة (5/1) الاتحافات السنیة (ص: 88) کنز

العمال (5234)]

”میرے کچھ بندے ایسے ہیں جن کا ایمان امیری کے بغیر درست نہیں رہ سکتا اور اگر میں انہیں فقیر کر دوں تو وہ کفر کر بیٹھیں اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں جن کا ایمان غریبی کے بغیر درست نہیں رہ سکتا اور اگر میں انہیں امیر کر دوں تو وہ کفر کر بیٹھیں۔“

صبح کے وقت دو نفل پڑھنے کا عظیم فائدہ

(8) ﴿ابْنُ آدَمَ! صَلِّ لِي رَكْعَتَيْنِ أَوَّلَ النَّهَارِ نَضْمِنُ لَكَ آخِرَهُ﴾
 ”اے آدم کے بیٹے! دن کے ابتدائی حصے میں دو رکعتیں پڑھ میں تجھے دن کے آخری حصے (میں ہر مشکل سے نجات) کی ضمانت دیتا ہوں۔“

اللہ کا سچا بندہ

(9) ﴿إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَ صَلَّى فِي السِّرِّ فَأَحْسَنَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : هَذَا عَبْدِي حَقًّا﴾
 ”بلاشبہ جب بندہ اعلانیہ اور پوشیدہ ہر حالت میں اچھی طرح نماز ادا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔“

- 7- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔] [العلل المتناہية في الأحاديث الواهية (45/1)] امام حوینی نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے اور اس کی علت یحییٰ بن عیسیٰ الرملی راوی ہے، امام ابن معینؒ نے اسے ضعیف کہا ہے اور امام نسائیؒ نے اسے غیر قوی کہا ہے۔ [الفتاویٰ الحذبیة للحوینی (ص: 9)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعیفة (1774) ضعیف الجامع الصغیر (75)]
- 8- [ضعیف : امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے معجم کبیر میں روایت کیا ہے اور اس کی سند میں لیث بن ابی سلیم راوی مدلس ہے۔] [مجمع الزوائد (492/2)]
- 9- [ضعیف : ضعیف ابن ماجہ (920) ضعیف الجامع الصغیر (1498) مشکاة المصابیح (5329) جامع الأحادیث القدسیة (1 7) کنز العمال (5264) تحفة الأشراف (55/12)]

اللہ کا سچا ولی

(10) ﴿ثَلَاثٌ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ فَهُوَ وَلِيُّ حَقٍّ وَمَنْ ضَيَّعَهُنَّ فَهُوَ عَدُوٌّ حَقًّا: الصَّلَاةُ وَالصَّوْمُ وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ﴾

”جو شیخ تین چیزوں کی حفاظت کرتا ہے وہ میرا سچا ولی ہے اور جو انہیں ضائع کرتا ہے وہ میرا سچا دشمن ہے (اور وہ یہ ہیں: نماز، روزہ اور غسل جنابت۔“

اہل زمین پر عذاب نہ آنے کا سبب

(11) ﴿إِنِّي لَأَهْمُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ عَذَابًا فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَى عَمَّارِ بَيُوتِي الْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَإِلَى الْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ صَرَفْتُ عَنْهُمْ﴾

”بلاشبہ میں اہل زمین پر عذاب نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہوں لیکن جب میں ان کی طرف دیکھتا ہوں جو خالص میری محبت میں میرے گھر تعمیر کر رہے ہیں اور جو سحری کے وقت استغفار کر رہے ہیں تو میں ان سے (عذاب) پھیر لیتا ہوں۔“

ابن آدم قوت میں ہوا سے بھی بڑھ کر

(12) ﴿لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدٌ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوا يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمْ الْحَدِيدُ فَقَالُوا يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ؟ قَالَ: نَعَمْ النَّارُ فَقَالُوا يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ

10- [ضعیف: جامع الأحادیث القدسیة (7/1) الاتحافات السنية (76) ضعيف الجامع

الصغير للألبانی (2541)]

11- [ضعیف: ضعيف الجامع الصغير (1751) كنز العمال (579/7) جامع أحاديث

القدسیة (8/1)]

شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ الْمَاءُ فَقَالُوا يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ نَعَمْ الرِّيحُ فَقَالُوا يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ؟ قَالَ نَعَمْ، ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقْ صَدَقَةً يَبْسِمُ بِهَا يَخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ ﴿

”جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو زمین حرکت کرنے لگی، پھر اللہ نے پہاڑ پیدا فرما کر انہیں زمین پر رکھا اس سے زمین کو قرار حاصل ہوا تو فرشتوں نے پہاڑوں کی قوت پر تعجب کا اظہار کیا اور سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی مخلوق پہاڑوں سے زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! لوہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی مخلوق لوہے سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں آگ ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا کہ پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی آگ سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! پانی ہے۔ پھر انہوں نے سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی چیز پانی سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہاں! ہوا ہے۔ انہوں نے پھر سوال کیا، پروردگار! کیا تیری مخلوق میں سے کوئی چیز ہوا سے بھی زیادہ قوت والی ہے؟ اللہ نے فرمایا، ہاں! آدم کا بیٹا جو دائیں ہاتھ سے صدقہ کرتا ہے اور اسے بائیں ہاتھ سے پوشیدہ رکھتا ہے۔“

بحال تسبیحہ سو جانے والا شخص و پروردگار

(13) ﴿إِذَا نَامَ الْعَبْدُ فِي سُجُودِهِ بِأَهْوَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ بِهِ مَلَائِكَتُهُ، قَالَ: انْظُرُوا إِلَيَّ عَبْدِي، رُوحُهُ عِنْدِي وَجَسَدُهُ بِي طَاعَتِي﴾

”اگر بندہ سجدے میں سو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے فرشتوں کے سامنے فخر

12- [ضعیف: اس کی سند میں سلیمان بن ابی سلیمان راوی غیر معروف ہے۔] [میزان الاعتدال

(211/2)] [شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔] [ضعیف ترمذی (3608) مشکاة

المصابیح (1923) ضعیف الترغیب (529) جامع الصغیر (4770)]

کرتے ہیں کہ دیکھو میرے بندے کی طرف، اس کی روح میرے پاس ہے اور اس کا جسم (پھر بھی) میری اطاعت میں ہے۔“

ایک لاکھ امتیں

(14) ﴿إِنِّي خَلَقْتُ أَلْفَ أَلْفِ أُمَّةٍ لَا تَعْلَمُ أُمَّةٌ أَنَّنِي خَلَقْتُ سِوَاهَا﴾
 ”میں نے ایک لاکھ امتیں پیدا کی ہیں اور کوئی امت یہ نہیں جانتی کہ میں نے اس کے علاوہ بھی کسی امت کو پیدا کیا ہے۔“

توحید کا بدلہ جنت

(15) ﴿قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ" وَقَالَ: هَلْ تَذَرُون مَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: يَقُولُ: هَلْ جَزَاءُ مَنْ أَنْعَمْتُ عَلَيْهِ بِالتَّوْحِيدِ إِلَّا الْجَنَّةُ﴾

”رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے“ اور فرمایا،

13- [ضعیف: امام ابن ملقنؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے۔ [البدر المنیر فی تخریج الأحادیث والآثار الواقعة فی الشرح الكبير (2/444)] حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف ہی ثابت کیا ہے۔ [تلخیص الحدیث (1/223)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (3/953)] مزید دیکھئے: کنز العمال (15/872) جامع الأحادیث القدسیة (7/1)

14- [ضعیف: جامع الأحادیث القدسیة (1/6) مسند الفردوس الدیلمی (3/4521) کنز العمال (10/368)]

15- [ضعیف جدا: اس کی سند میں بشر بن حسین اصبہانی راوی کے بارے میں امام بخاریؒ نے فرمایا ہے کہ یہ محل نظر ہے، امام دارقطنیؒ نے کہا ہے کہ یہ متروک ہے اور امام ابو حاتمؒ نے فرمایا ہے کہ یہ زبیر پر جھوٹ باندھا کرتا تھا۔] جامع الأحادیث القدسیة (1/3) مزید دیکھئے: کنز العمال (2/517) (4638)

تمہیں علم ہے تمہارے رب نے کیا کہا؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس پر میں نے توحید کا انعام کیا ہے اس کے لیے بطور بدلہ صرف جنت ہی ہے۔“

موجودوں کو عرش کے پاس لاؤ

(16) ﴿قَرَّبُوا أَهْلَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ ظِلِّ عَرْشِي فَإِنِّي أُحِبُّهُمْ﴾
 ”کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھنے والوں کو میرے عرش کے سائے کے قریب لاؤ، کیونکہ میں ان سے محبت کرتا ہوں۔“

عرش پر کلمہ تحریر ہے

(17) ﴿مَكْتُوبٌ عَلَى الْعَرْشِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ، لَا أَعَذُّبُ مَنْ قَالَهَا﴾
 ”عرش پر لکھا ہوا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، جو بھی یہ کلمہ کہے گا میں اسے عذاب نہیں دوں گا۔“

اخلاص میرا ایک راز ہے

(18) ﴿إِلَّا خَلَاصُ سِرِّ مِنْ سِرِّي اسْتَوْدَعْتُهُ قَلْبَ مَنْ أَحْبَبْتُ مِنْ عِبَادِي﴾

16- [ضعیف: شیخ عصام الدین نے اس روایت کو ضعیف کہا ہے۔] جامع الأحادیث القدسیہ

(3/1) [مزید دیکھئے: کنز العمال (233)]

17- [باطل: حافظ ابن عراق کنانیؒ نے اسے باطل قرار دیا ہے۔] تنزیہ الشریعة المرفوعة

(458/1) [ضعیف: شیخ عصام الدین نے اسے ضعیف کہا ہے۔] جامع الأحادیث القدسیہ (4/1)

18- [ضعیف: حافظ عراقیؒ نے اسے ضعیف ثابت کیا ہے۔] تخریج احادیث الاحیاء

(236/9) [شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔] السلسلة الضعیفة (630)

”اخلاص سیر ایک راز ہے، میں اسے اس شخص کے دل کے سپرد کرتا ہوں جسے اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہوں۔“

تین سورتوں کے عوض جنت کا وعدہ

(19) ﴿إِنِّي حَلَفْتُ لَا يَفْرَأُكُنَّ أَحَدٌ مِنْ عِبَادِي دُبْرَ كُلِّ صَلَاةٍ إِلَّا جَعَلْتُ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ﴾

”میں نے قسم اٹھا رکھی ہے کہ میرا جو کوئی بندہ بھی ہر نماز کے بعد تمہیں (فاتحہ، آیۃ الکرسی، آل عمران کی دو آیتیں ”شہد اللہ... الخ“ اور ”قل اللهم مالك الملك... الخ“) پڑھے گا میں اس کا ٹھکانہ جنت بنا دوں گا۔“

دنیا و آخرت کی عزت اللہ کی اطاعت میں

(20) ﴿أَنَا الْعَزِيزُ مَنْ أَرَادَ عِزَّ الدَّارَيْنِ فَلْيُطِيعِ الْعَزِيزَ﴾

19- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے اور نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حارث بن عمیر راوی ہے جو ثقات سے موضوع روایات بیان کرتا تھا اور امام ابن خزیمہؒ نے فرمایا ہے کہ حارث کذاب ہے اور اس حدیث کی کوئی اصل نہیں۔ [الموضوعات (245/1)] حافظ عراقیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [تخریج أحادیث الاحیاء (179/3)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [اللائلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (209/1)] مزید دیکھئے: تذکرۃ الموضوعات (79/1) کنز العمال (679/2) تنزیہ الشریعة المرفوعة (326/1)]

20- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں اور امام ابن حبانؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں داود بن عفان، راوی حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔ [الموضوعات (199/1)] امام شوکانیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس کی سند میں داود راوی ہے جو حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔ [الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعة (ص: 444)] مزید دیکھئے: کنز العمال (784/15) اللالی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (27/1) جامع الأحادیث القدسیة (62/1) تنزیہ الشریعة: المرفوعة (140/1)]

”میں معزز ہوں، جو دنیا و آخرت کی عزت چاہتا ہے وہ (مجھ) معزز کی

اطاعت کرے۔“

صاحبِ علم کو حقیر مت سمجھو

(21) ﴿لَا تَحْقِرُوا عَبْدًا آتَيْتُهُ عِلْمًا فَإِنِّي لَمْ أَحْقِرْهُ﴾

”ایسے بندے کو حقیر مت سمجھو جسے میں نے علم عطا کر رکھا ہے کیونکہ میں نے اسے

حقیر نہیں سمجھا (اسی لیے تو اسے علم عطا کیا ہے)۔“

خنی عذابِ قبر سے محفوظ ہے

(22) ﴿السَّخِيُّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَإِنِّي لَأَرْفَعُ عَنِ السَّخِيِّ عَذَابَ الْقَبْرِ﴾

”خنی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں (یعنی ہمارا باہمی تعلق مضبوط ہے) اور

بلاشبہ میں خنی سے عذابِ قبر دور کر دیتا ہوں۔“

اللہ کے پڑوسی

(23) ﴿يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ حَبِيرَانِي فَتَقُولُ الْمَلَائِكَةُ مَنْ

21- [موضوع: امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث اس سند کے ساتھ باطل ہے۔ امام احمد بن

حنبلؒ نے فرمایا ہے کہ موسیٰ بن عبیدہ (جو اس حدیث کا راوی ہے) سے روایت کرنا جائز نہیں۔

امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [موضوعات (263/1)] امام سیوطیؒ

نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [السنن المصنوعة في الأحاديث

الموضوعة (201/1)] علامہ طاہر بنی نے فرمایا ہے یہ روایت اس سند کے ساتھ باطل ہے۔

[تذكرة الموضوعات (ص: 18)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (306/1)

22- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ روایت

نسخہ عروس میں سے ہے اور اس کی احادیث منکر ہیں۔ [الفوائد المجموعة في الأحاديث

الموضوعة (ص: 81)] علامہ طاہر بنی نے بھی اس روایت پر یہی حکم لگایا ہے۔ [تذكرة

الموضوعات (63/1)] مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (171/2)

هَذَا الَّذِي يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَجَاوِرَكَ فَيَقُولَ أَيْنَ قُرْأَةُ الْقُرْآنِ وَ عَمَّارُ
الْمَسَاجِدِ ﴿

”روز قیامت اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ میرے پڑوسی کہاں ہیں؟ یہ سن کر فرشتے
عرض کریں گے کہ (اے پروردگار!) ایسا کون ہے جو تیرا پڑوسی بن سکے؟ تو اللہ تعالیٰ
فرمائیں گے کہ قرآن کے قاری اور مساجد تعمیر کرنے والے کہاں ہیں؟ (یعنی یہ لوگ
میرے پڑوسی ہیں)۔“

قراءت قرآن میں مشغولیت کی فضیلت

(24) ﴿مَنْ شَغَلَهُ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ عَنْ دُعَائِي وَمَسْأَلَتِي أُعْطِيَتْهُ أَفْضَلُ
ثَوَابِ الشَّاكِرِينَ﴾

”جو شخص تلاوت قرآن میں مشغولیت کی وجہ سے مجھ سے دعا نہ مانگ سکا میں
اسے شکر کرنے والوں کا افضل بدلہ عطا کروں گا۔“

تکبر سے بچو

(25) ﴿اجْتَنِبُوا الْكِبْرَ فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَزَالُ يَتَكَبَّرُ حَتَّى يَقُولَ اللَّهُ: اكْتُبُوا
عَبْدِي هَذَا مِنَ الْجَبَّارِينَ﴾

23- [ضعیف: حافظ عراقی] نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے البتہ انہوں نے فرمایا ہے کہ یہ روایت
موقوفاً شعب الایمان میں صحیح سند کے ساتھ موجود ہے۔ [تخریج احادیث الاحیاء
(1/408)] مزید دیکھئے: کنز العمال (7/578) جامع الأحادیث القدسیة (1/81)

24- [موضوع: امام سیوطی] نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللائی المصنوعة فی
الأحادیث الموضوعية (2/288)] امام زیلعی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخریج
الأحادیث والآثار الواقعة فی تفسیر الکشاف (3/220)] مزید دیکھئے: کنز العمال
(1/545) تخریج احادیث الاحیاء (2/355) الأحادیث القدسیة (ص: 67)

”تکبر سے بچو، بلاشبہ بندہ ہمیشہ تکبر کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے اس بندے کو سرکشوں میں لکھ دو۔“

دنیا کا خدمتگار تھکاوٹ میں

(26) ﴿أَوْحَى اللَّهُ إِلَى الدُّنْيَا: اخْدُمِي مَنْ خَدَمَنِي وَاتَّبِعِي مَنْ خَدَمَكَ﴾
 ”اللہ تعالیٰ نے دنیا کو حکم دیا کہ جو میری خدمت کرے تو اس کی خدمت کر اور جو تیری خدمت کرے تو اسے تھکا دے۔“

عرش اور ہر چیز کی تخلیق محمد ﷺ کے لیے

(27) ﴿لَوْلَاكَ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَرْشًا وَلَا كُرْسِيًّا وَلَا أَرْضًا وَلَا سَمَاءً وَلَا شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا غَيْرَ ذَلِكَ﴾
 ”(اے پیغمبر!) اگر تو نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ عرش، کرسی، زمین، آسمان، سورج، چاند اور اس کے علاوہ کسی بھی چیز کو پیدا نہ کرتا۔“

25- [ضعیف جدا : شیخ البانی] نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (2101)] [شیخ علی حشیش نے بھی اسے ضعیف روایات میں ہی ذکر کیا ہے۔] [سلسلة الأحادیث الواهية (ص : 252)]

26- [موضوع : امام ابن جوزی نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات (3/163)]
 امام سیوطی نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر فرمایا ہے۔ [الآلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعية (2/270)] امام شوکانی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 238)] مزید دیکھئے : تنزیہ الشریعة المرفوعة (2/372)
 جامع الاحادیث القدسیة (328) تذکرة الموضوعات (ص : 175)]

27- [باطل : امام ابن تیمیہ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔] [مجموع الفتاوی لابن تیمیہ (85/11)]

ایمان سے متعلق روایات

اذان کے وقت کلام کرنے سے زوالِ ایمان

(28) ﴿مَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَ الْأَذَانِ خِيفَ عَلَيْهِ زَوَالُ الْإِيمَانِ﴾

”جو اذان کے وقت کلام کرتا ہے خدشہ ہے کہ کہیں اس کا ایمان نہ زائل ہو جائے۔“

تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں

(29) ﴿ثَلَاثٌ مِّنْ أَصْلِ الْإِيمَانِ الْكَفُّ عَمَّنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نُكْفَرُهُ بِذَنْبٍ وَلَا نُخْرِجُهُ مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ وَالْجِهَادُ مَا ضَرَّ مُنْذُ بَعَثَنِی اللَّهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَالَ لَا يُبْطِلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ﴾

”تین چیزیں ایمان کی اصل ہیں: ① جو ”لا الہ الا اللہ“ کہے اس سے ہاتھ روک لینا، اسے کسی گناہ کی وجہ سے کافر قرار نہ دینا اور اسے کسی عمل کی وجہ سے اسلام سے خارج نہ کرنا۔ ② جہاد میری بعثت سے جاری ہے اور یہ جاری رہے گا حتیٰ کہ میری امت کا آخری گروہ دجال سے لڑائی کرے گا، اسے کسی بھی ظالم کا ظلم اور کسی بھی عادل کا عدل باطل نہیں کر سکتا۔ ③ تقدیر پر ایمان۔“

28- [موضوع: كشف الخفاء (226/2) امام صفائیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔

[موضوعات للصغاني (4/1)]

29- [ضعيف: ضعيف ابوداود (253) كتاب الجهاد: باب في الغزو مع أئمة الحور،

نصب الراية (337/3) ضعيف الجامع الصغير (6280)]

مومن کے چہرے پر تعریف

(30) ﴿إِذَا مَدَحَ الْمُؤْمِنُ فِي وَجْهِهِ رَبَّ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ﴾

”جب مومن کے چہرے پر اس کی تعریف کی جاتی ہے تو اس کا ایمان بڑھ

جاتا ہے۔“

اشرف ایمان

(31) ﴿أَشْرَفُ الْإِيمَانِ أَنْ يَأْمَنَكَ النَّاسُ﴾

”سب سے زیادہ شرف والا ایمان یہ ہے کہ لوگ تجھ سے امن میں رہیں۔“

افضل ایمان

(32) ﴿أَفْضَلُ الْإِيمَانِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ مَعَكَ حَيْثُمَا كُنْتَ﴾

”افضل ایمان یہ ہے کہ تمہیں یہ یقین ہو کہ تم جہاں بھی ہو اللہ تمہارے ساتھ ہے۔“

ایمان ایک لباس ہے

(33) ﴿إِنَّ الْإِيمَانَ سِرْبَالٌ يُسْرِبُهُ اللَّهُ مَنْ بَشَاءَ فَإِذَا زَنَى الْعَبْدُ نَزَعَ مِنْهُ

سِرْبَالُ الْإِيمَانِ فَإِنْ تَابَ رَدَّ عَلَيْهِ﴾

30- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (695) علامہ شاہرہ پٹی نے اس روایت کو ضعیف قرار دیا

ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات للفتنی (1/164)] امام بخاری نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف

ہے۔ [كشف الخفاء (1/99)]

31- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (874) کنز العمال (1/37) مجمع الزوائد

(207)]

32- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (1002) السلسلة الضعيفة (2589) کنز العمال

(37/1)]

”ایمان ایک لباس ہے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے یہ لباس پہنا دیتا ہے، پس جب بندہ زنا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے ایمان کا لباس اتار لیتا ہے اور اگر وہ توبہ کر لے تو اسے وہ واپس لوٹا دیتا ہے۔“

ایمان کا لباس تقویٰ ہے

(34) ﴿الْإِيمَانُ عُرْيَانٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوَىٰ وَزِينَتُهُ الْحَيَاءُ وَثَمَرَتُهُ الْعِلْمُ﴾
 ”ایمان عریاں ہے، اس کا لباس تقویٰ ہے، اس کی زینت حیاء ہے اور اس کا پھل علم ہے۔“

غیرت ایمان سے ہے

(35) ﴿إِنَّ الْغَيْرَةَ مِنَ الْإِيمَانِ وَإِنَّ الْبُذَاءَ مِنَ النِّفَاقِ﴾
 ”بلاشبہ غیرت ایمان سے ہے اور بدکلامی نفاق سے ہے۔“

بڑھاپے سے سرسفید ہو جانا ایمانی لباس ہے

(36) ﴿الْإِلْتِفَاعُ لُبْسَةُ الْإِيمَانِ﴾

33- [ضعيف: السلسلة الضعيفة (1274) ضعيف الجامع الصغير (1421) كنز العمال (313/5)]

34- [موضوع: موضوعات للصفاني (2/1) روضة المحدثين (4889) حافظ عراقی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخریج أحادیث الأحياء (10/1)] امام غیلونی نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [كشف الخفاء (23/1)]

35- [ضعيف جدا: ضعيف الجامع الصغير (1512) مجمع الزوائد (225/2) المقاصد الحسنة (159/1) الدرر المستنيرة (14/1) كنز العمال (386/3) كشف الخفاء، (81/1) السلسلة الضعيفة (1808) أسنى المطالب في أحاديث مختلفة الجرائب (952)]

”بڑھاپے کی وجہ سے سر کی سفیدی ایمان کا لباس ہے۔“

ایمان کے دروازے

(37) ﴿الْإِيمَانُ أَرْبَعَةٌ وَسِتُونَ بَابًا﴾

”ایمان کے چونسٹھ (64) دروازے ہیں۔“

تقدیر پر ایمان کا فائدہ

(38) ﴿الْإِيمَانُ بِالْقَدْرِ يُذْهِبُ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ﴾

”تقدیر پر ایمان (تمام) فکر و غم دور کر دیتا ہے۔“

ایمان کیا ہے؟

(39) ﴿الْإِيمَانُ بِالنَّبِيِّ وَاللِّسَانِ وَالْهِجْرَةُ بِالنَّفْسِ وَالْمَالِ﴾

”ایمان قلبی نیت اور زبانی تصدیق کا نام ہے اور ہجرت وہ ہے جو مال و جان کے

ساتھ کی جائے۔“

36- [ضعیف جدا: ضعیف الجامع الصغیر (2274) امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے طبرانی نے

روایت کیا ہے اور اس کی سند میں سعید بن سنان شامی راوی بہت زیادہ ضعیف ہے۔] [مجمع

الزوائد (222/5)]

37- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (2303) کنز العمال (35/1)]

38- [موضوع: ضعیف الجامع الصغیر (2305) اس کی سند میں سری بن عاصم ہمدانی راوی

ہے، جسے امام ابن عدیؒ نے کفر و کبہا ہے۔] [أسنی المطالب (102/1)] امام ابن جوزیؒ نے

فرمایا ہے کہ یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ [العلل المتناہیة (156/1)]

39- [موضوع: ضعیف الجامع الصغیر (2307) صاحب کنز العمال نے اسے نقل کرنے کے

بعد فرمایا ہے کہ اسے بیان کرنے میں ابو عاصمہ نوح بن مریم راوی منقرض ہے اور وہ کذاب ہے۔

[کنز العمال (271/1)]

ایمان محارم اور لالچ سے بچاتا ہے

(40) ﴿الْإِيمَانُ عَفِيفٌ عَنِ الْمَحَارِمِ وَ عَفِيفٌ عَنِ الْمَطَامِعِ﴾
 ”ایمان حرام امور اور لالچ کے مقامات سے بچاتا ہے۔“

ایمان دو نصف ہیں

(41) ﴿الْإِيمَانُ نِصْفَانِ نِصْفَانٍ فَنِصْفٌ فِي الصَّبْرِ وَ نِصْفٌ فِي الشُّكْرِ﴾
 ”ایمان دو نصف ہیں، ایک نصف صبر میں ہے اور دوسرا شکر میں۔“

ایمان اور عمل بھائی بھائی ہیں

(42) ﴿الْإِيمَانُ وَ الْعَمَلُ أَخَوَانٌ ... لَا يَقْبَلُ اللَّهُ أَحَدَهُمَا إِلَّا بِصَاحِبِهِ﴾
 ”ایمان اور عمل دو بھائی ہیں، اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کو بھی اپنے ساتھی کے بغیر قبول نہیں فرماتا۔“

www.kitaboSunnat.co

ایمان سے انسان کا ایک قول ہی کافی ہے

(43) ﴿بِحَسْبِ امْرٍءٍ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يَقُولَ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا﴾

”ایمان سے آدمی کو یہی کافی ہے کہ وہ کہے میں اللہ کے رب ہونے پر،

40- [ضعیف : ضعیف الجامع الصغیر (2308)]

41- [ضعیف جدا : ضعیف الجامع الصغیر (2310) کثر العمال (36/1) حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یزید رقاشی راوی ضعیف ہے۔] [تخریج احادیث الاحیاء

[(146/8)]

42- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (2311) کثر العمال (36/1)]

محمد (ﷺ) کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا۔“

نظافت ایمان کی طرف بتاتی ہے

(44) ﴿تَخَلَّلُوا فَإِنَّهُ نَظَافَةٌ وَالنَّظَافَةُ تَدْعُو إِلَى الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ مَعَ صَاحِبِهِ فِي الْجَنَّةِ﴾

”خلال کیا کرو کیونکہ یہ نظافت (صفائی ستھرائی) ہے اور نظافت ایمان کی طرف بتاتی ہے اور ایمان صاحب ایمان کو جنت میں لے جاتا ہے۔“

تین چیزیں ایمان کی تکمیل کا ذریعہ ہیں

(45) ﴿ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ اسْتَوْجَبَ الثَّوَابَ وَاسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ؛ خُلُقٌ يَعْيشُ بِهِ فِي النَّاسِ ، وَوَرَعٌ يَحْجُزُهُ عَنِ مَحَارِمِ اللَّهِ ، وَحُلُمٌ يَرُدُّهُ عَنِ جَهْلِ الْجَاهِلِ﴾

”جس میں تین چیزیں ہوں گی اس کا ثواب واجب ہو گیا اور ایمان مکمل ہو گیا: ① ایسا اخلاق جس کے ذریعے وہ لوگوں میں زندگی بسر کرتا ہے۔ ② ایسا تقویٰ جو اسے اللہ کے حرام کردہ امور سے روک لیتا ہے۔ ③ ایسا حلم و بردباری جو اسے جاہل کی جہالت سے بچالے۔“

43- [ضعیف: السلسلة الضعيفة (3334) ضعيف الجامع الصغير (2320)]

44- [موضوع: المصنوع في معرفة الموضوع (7/1) أحاديث لا تصح (5/1) تخریج أحاديث الأحياء (34/1) السلسلة الضعيفة (3265) ضعيف الجامع الصغير (2414) المقاصد الحسنة (81/1)]

45- [ضعیف: مجمع الزوائد (27/1) ضعيف الجامع الصغير (2547) مجمع الزوائد (529/10) امام غزالی نے فرمایا ہے کہ اسے بزار۔۔ روایت کیا ہے اور اسے ضعیف کہا ہے۔

پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں

(46) ﴿خَمْسٌ مِنَ الْإِيمَانِ مَنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ مِنْهُنَّ فَلَا إِيمَانَ لَهُ، التَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللَّهِ وَالرِّضَا بِقَضَاءِ اللَّهِ وَالتَّقْوِيصُ إِلَى اللَّهِ وَالتَّوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ وَالصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولَى﴾

”پانچ چیزیں ایمان کا حصہ ہیں، اگر کسی شخص میں ان میں سے کوئی چیز بھی موجود نہ ہو تو اس کا ایمان درست نہیں: ① اللہ کے حکم کو تسلیم کرنا ② اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا ③ معاملات کو اللہ کے سپرد کر دینا ④ اللہ پر توکل کرنا ⑤ اور صدمہ کی ابتدا میں صبر کرنا۔“

ابوبکر و عمر سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(47) ﴿حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمَا كُفْرٌ، وَحُبُّ الْأَنْصَارِ مِنَ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ، وَحُبُّ الْعَرَبِ مِنَ الْإِيمَانِ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ﴾

”ابوبکر و عمرؓ سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، انصار سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے، عرب سے محبت ایمان کا حصہ جبکہ ان سے نفرت کفر ہے۔“

حسد ایمان کو خراب کر دیتا ہے

(48) ﴿الْحَسَدُ يُفْسِدُ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبْرُ الْعَسَلَ﴾

46- [ضعيف جدا: السلسلة الضعيفة (3552) ضعيف الجامع الصغير (2853)]

الموضوعات لابن الحوزي (136/1) تنزيه الشريعة المرفوعة (159/1) ابو اطلق حوثي نقل فرماتے ہیں کہ اس کی سند کمزور ہے۔ [الناقلة في الأحاديث الضعيفة والباطلة (156)]

47- [ضعيف جدا: السلسلة الضعيفة (3477) ضعيف الجامع الصغير (2680)]

”حسد ایمان کو اس طرح خراب کر دیتا ہے جیسے صبر (بوٹی) شہد کو خراب کر دیتی ہے۔“

مسواک نصف ایمان ہے

(49) ﴿السَّوَّاکُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْوُضُوْءُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ﴾

”مسواک نصف ایمان اور وضوء نصف ایمان ہے۔“

صبر کا ایمان میں درجہ

(50) ﴿الصَّبْرُ مِنَ الْإِيْمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ﴾

”ایمان میں صبر کا وہی مقام ہے جو جسم میں سر کا ہے۔“

یقین مکمل ایمان ہے

(51) ﴿الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنُ الْإِيْمَانُ كُلُّهُ﴾

”صبر نصف ایمان جبکہ یقین مکمل ایمان ہے۔“

48- [ضعیف : المقاصد الحسنة (103/1) كشف الحفاء (356/1) ضعيف الجامع الصغير (2782) الضعيفة (3523) علامہ حوت رقم ترازیں کہ امام مناویؒ نے کہا ہے کہ اس میں ایک راوی مجہول ہے اور حافظ عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔] [أسنى المطالب (129/1)]

49- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3363)]

50- [ضعیف جدا : تذكرة الموضوعات للفتی (189/1) السلسلة الضعيفة (3793) ضعيف الجامع الصغير (3535)]

51- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (3536) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (218/1) كشف الحفاء (396/2)]

قتل و ذبح کرنے میں سب سے نرم

(52) ﴿أَعَفُّ النَّاسِ قَتْلَهُ أَهْلُ الْإِيمَانِ﴾

”قتل (اور ذبح) کرنے میں لوگوں میں سب سے زیادہ نرم اہل ایمان ہیں۔“

نماز ایمان کا ستون ہے

(53) ﴿الصَّلَاةُ عِمَادُ الْإِيمَانِ وَالْجِهَادُ سِنَامُ الْعَمَلِ وَالزَّكَاةُ بَيْنَ ذَلِكَ﴾

”نماز ایمان کا ستون اور جہاد عمل کی کوہان ہے اور زکوٰۃ ان دونوں کے

درمیان ہے۔“

اُونی لباس پہننے سے ایمانی مٹھاس

(54) ﴿عَلَيْكُمْ بِلِبَاسِ الصُّوفِ تَجِدُوا حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ فِي قُلُوبِكُمْ﴾

”اُونی لباس کو لازم پکڑو، تم اپنے دلوں میں ایمان کی مٹھاس پاؤ گے۔“

علم ایمان کا ستون ہے

(55) ﴿الْعِلْمُ حَيَاةُ الْإِسْلَامِ وَعِمَادُ الْإِيمَانِ﴾

52- [ضعیف: النافلة فی الأحادیث الضعیفة والباطلة (10/1) ابن الحارود (840)

ابوداود (2666) ابو یعلیٰ (4973) بیہقی (71/9)]

53- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (۳۵۶۵) کنز الاعمال (278/1) موسوعة

أطراف الحديث (164948)]

54- [موضوع: ضعیف الجامع الصغیر (3790) امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر

کیا ہے۔ (48/3) امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے اپنی اپنی موضوع روایات پر مشتمل

کتاب میں ذکر کیا ہے۔ [اللائی المصنوعة (223/2) الفوائد المجموعة (192/1)]

”علم اسلام کی حیات اور ایمان کا ستون ہے۔“

ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی

(56) ﴿كَمَا لَا يَنْفَعُ مَعَ الشَّرِّ شَيْءٌ كَذَلِكَ لَا يَضُرُّ مَعَ الْإِيمَانِ شَيْءٌ﴾
 ”جیسے شرک کی موجودگی میں کوئی چیز نفع نہیں دیتی اسی طرح ایمان کی موجودگی میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی۔“

ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے

(57) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ أَسٌّ وَأَسُّ الْإِيمَانِ الْوَرَعُ﴾
 ”ہر چیز کی کوئی بنیاد ہوتی ہے اور ایمان کی بنیاد تقویٰ ہے۔“

ایمان کا خلاصہ نماز ہے

(58) ﴿لِكُلِّ شَيْءٍ صَفْوَةٌ وَصَفْوَةُ الْإِيمَانِ الصَّلَاةُ وَصَفْوَةُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى﴾

”ہر چیز کا ایک خلاصہ ہوتا ہے اور ایمان کا خلاصہ نماز ہے اور نماز کا خلاصہ تکبیر تحریمہ ہے۔“

55- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (3942) ضعيف الجامع الصغير (3872)]

56- [ضعيف : الموضوعات لابن الجوزي (136/1) كنز العمال (68/1) الفوائد المجموعة للشوكاني (224/1) اللآلی المصنوعة (46/1) ضعيف الجامع الصغير (4276) الضعيفة (4125)]

57- [موضوع : السلسلة الضعيفة (1913) ضعيف الجامع الصغير (4719)]

58- [ضعيف : مجمع الزوائد (293/1) السلسلة الضعيفة (4323) ضعيف الجامع الصغير (4736)]

کامل مومن وہ ہے جو آزمائش کو نعمت سمجھے

(59) ﴿لَيْسَ يَمُودِنِ مُسْتَكْمِلَ الْإِيمَانِ مَنْ لَمْ يَعُدَّ الْبَلَاءَ نِعْمَةً وَالرِّخَاءَ مُصِيبَةً﴾

”کسی بھی مومن کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک وہ آزمائش کو نعمت اور خوشحالی کو مصیبت نہ سمجھے۔“

ایمان قیص کی مانند ہے

(60) ﴿مَثَلُ الْإِيمَانِ مَثَلُ الْقَمِيصِ تَقْمِصُهُ مَرَّةً وَتَنْزِعُهُ مَرَّةً﴾

”ایمان کی مثال قمیص کی مانند ہے، تم اسے پہن بھی لیتے ہو اور اتار بھی دیتے ہو۔“

شرابی سے ایمان نکال لیا جاتا ہے

(61) ﴿مَنْ شَرِبَ الْخَمَرَ نَزَعَ اللَّهُ مِنْهُ الْإِيمَانَ كَمَا يَخْلَعُ الْإِنْسَانُ الْقَمِيصَ مِنْ رَأْسِهِ﴾

”جو شخص شراب پیتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اس طرح ایمان نکال لیتے ہیں جیسے انسان قمیص اپنے سر کی جانب سے اتار دیتا ہے۔“

59- | موضوع: ضعیف الجامع تصغیر (4887) مجمع الزوائد (52/1) السلسلة الضعیفة (4374) |

60- | ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (5235) کنز العمال (262/1) |

61- | ضعیف: السلسلة الضعیفة (127/4) کنز العمال (314/5) ضعیف الجامع الصغیر

صبح کے وقت نماز فجر کے لیے جانے والا...

(62) ﴿مَنْ غَدَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ غَدًا بِرَأْيَةِ الْإِيمَانِ وَمَنْ غَدَا إِلَى السُّوقِ غَدًا بِرَأْيَةِ إِبْلِيسَ﴾

”جو شخص صبح کے وقت نماز فجر کے لیے گیا وہ ایمان کا جھنڈا اٹھامے ہوئے ہے اور جو صبح کے وقت بازار کی طرف گیا وہ ابلیس کا جھنڈا اٹھامے ہوئے ہے۔“

مدینہ دارالایمان ہے

(63) ﴿الْمَدِينَةُ قُبَّةُ الْإِسْلَامِ وَدَارُ الْإِيمَانِ﴾

”مدینہ قبة الاسلام اور دارالایمان ہے۔“

حقیقت ایمان تک رسائی زبان کو روکے بغیر ممکن نہیں

(64) ﴿لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيقَةَ الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْزَنَ مِنْ لِسَانِهِ﴾

”بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک وہ اپنی زبان کو بند نہ کرے۔“

افضل ایمان ہجرت ہے

(65) ﴿قِيلَ: فَأَيُّ الْإِيمَانِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الْهَجْرَةُ﴾

62- [ضعيف: ضعيف الجامع الصغير (5711) - المسند الجامع (73/61) كثر العمال

(366/7) مشكاة المصابيح (640)]

63- [ضعيف: ضعيف الترغيب والترهيب (769) ضعيف الجامع الصغير (5912) كثر

العمال (230/12)]

64- [ضعيف: السلسلة الضعيفة (2027) مجمع الزوائد (302/10) ضعيف الجامع

الصغير (6321) ضعيف الترغيب (127/2) كثر العمال (554/3)]

”رسول اللہ ﷺ سے کسی نے دریافت کیا کہ افضل ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”ہجرت“۔

صاحب ایمان وہ ہے جو بکثرت اللہ کا ذکر کرے

(66) ﴿مَنْ لَمْ يَكْثُرْ ذِكْرَ اللَّهِ فَقَدْ بَرِيَ مِنَ الْإِيمَانِ﴾
 ”جو بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں کرتا وہ ایمان سے خارج ہے۔“

حیاء کے بغیر ایمان نہیں

(67) ﴿لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا حَيَاءَ لَهُ﴾
 ”جس میں حیاء نہیں اس کا کوئی ایمان نہیں۔“

غیبت اور چغلی ایمان کو ختم کر دیتے ہیں

(68) ﴿الْغَيْبَةُ وَالنَّمِيمَةُ تَحْتَانِ الْإِيمَانَ كَمَا يَعْضُدُ الرَّاعِي الشَّجَرَ﴾
 ”غیبت اور چغلی ایمان کو یوں جھاڑ دیتے ہیں جیسے چرواہا (جانوروں کے لیے) درخت کے پتے جھاڑتا ہے۔“

65- [ضعیف : مجمع الزوائد (29/1) کنز العمال (26/1) المسند الجامع (52/33)]

66- [موضوع : السلسلة الضعيفة (5120) ضعيف الترغيب والترهيب (911) امام بیہقی نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن بزل (عن مؤمل) راوی ہے، اس کے متعلق میزان میں ہے کہ وہ مؤمل سے موضوعات بیان کیا کرتا تھا اور اگر وہ ابن مہاجر ہو تو وہ بھی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (82/10)]

67- [ضعیف : ضعيف الترغيب والترهيب (1588) كتاب الأدب : باب الترغيب في الحياء ، موضوع أو هام الجمع للخطيب بغدادی (52/2) كشف الخفاء (375/2)]

68- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (5204) ضعيف الترغيب والترهيب (1694)]

وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(69) ﴿حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْإِيمَانِ﴾

”وطن سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔“

بلی سے محبت ایمان کا حصہ ہے

(70) ﴿حُبُّ النَّهْرَةِ مِنَ الْإِيمَانِ﴾

”بلی سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔“

ایمان میں کمی بیشی کفر ہے

(71) ﴿الْإِيمَانُ مُثَبِّتٌ فِي الْقَلْبِ كَالْجِبَالِ الرَّوَاسِي وَزِيَادَتُهُ وَنَقْصُهُ كُفْرٌ﴾

”ایمان مضبوط پہاڑوں کی مانند دل میں جاگزیں ہوتا ہے، اس میں کمی بیشی کفر ہے۔“

ایمان میں زیادتی کفر اور کمی شرک ہے

(72) ﴿جَاءَ وَفَدُ ثَقِيفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ !

69- [موضوع : المقاصد الحسنة (100/1) موضوعات للصفاني (2/1) الدرر المنتثرة

(9/1) تذكرة الموضوعات (11/1) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع

(91/1) السلسلة الضعيفة (36)]

70- [موضوع : المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (91/1) كشف الخفاء

(347/1) الموضوعات للصفاني (ص : 2) أنسب المطالب في أحاديث مختلفة

المراتب (ص : 123)]

71- [موضوع : السلسلة الضعيفة (464)]

الْإِيمَانُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ؟ قَالَ: لَا، الْإِيمَانُ مُكْمَلٌ فِي الْقَلْبِ زِيَادَتُهُ كُفْرٌ وَنَقْصَانُهُ شُرْكٌ ﴿www.KitaboSunnat.com﴾

”وہ ثقیف نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا کہ کیا ایمان میں کمی بیشی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”نہیں، ایمان دل میں مکمل ہے، اس میں زیادتی کفر اور اس میں کمی شرک ہے۔“

ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی

(73) ﴿الْإِيمَانُ لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ﴾

”نہ تو ایمان زیادہ ہوتا ہے اور نہ ہی کم۔“

کامل مومن وہ ہے جو مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے

(74) ﴿لَا يُؤْمِنُ الرَّجُلُ الْإِيمَانَ كُلَّهُ حَتَّى يَدَعَ الْكَذِبَ فِي الْمَزَاحِ وَالْمِرَاءِ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا﴾

”آدمی اس وقت تک مکمل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ نہ چھوڑ دے اور جھگڑانہ چھوڑ دے خواہ وہ (اپنی بات میں) سچا ہی کیوں نہ ہو۔“

72- [موضوع: تخريج الطحاوية للألبانی (ص: 378)]

73- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔] [الموضوعات لابن الجوزی (1/132) امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، اسے احمد بن عبد اللہ الشیبانی نے وضع کیا ہے۔] [اللائی المصنوعة (1/42)] مزید دیکھئے: أحادیث لا تصح

(ص: 1) اللائی المنثورة فی الأحادیث المشهورة (ص: 32)

74- [ضعیف: الایمان لابن سلام، بتحقیق علامہ البانی (ص: 30) كشف الخفاء

ایمان میں شک سے اعمال کی بربادی

(75) ﴿مَنْ شَكَّ فِي إِيمَانِهِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾

”جس نے اپنے ایمان میں شک کیا اس کے عمل برباد ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔“

ایک آدمی کو مسلمان کرنے والا جنتی ہے

(76) ﴿مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ رَجُلٌ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ﴾

”جس کے ہاتھ پر ایک آدمی مسلمان ہو گیا اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔“

ان شاء اللہ کہہ کر صاحبِ ایمان ہونے کا اظہار

(77) ﴿مَنْ قَالَ أَنَا مُؤْمِنٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَيْسَ لَهُ فِي الْإِسْلَامِ نَصِيبٌ﴾

75- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔] [الموضوعات (136/1)] [امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں غنیم راوی قابلِ حجت نہیں۔] [اللائلی المصنوعة (45/1)] [امام شوکانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔] [الفوائد المجموعة (453/1) مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعة المرفوعة (156/1)]

76- [ضعیف جداً: ضعیف الجامع الصغیر (5415) امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن معینؒ نے کہا کہ یہ حدیث کچھ حیثیت نہیں رکھتی۔] [الموضوعات (137/1)] [امام صفائیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] [تذکرۃ الموضوعات للفتنی (ص: 11) المصنوع (ص: 177) اللآلی المصنوعة (47/1)]

77- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے ابن تیم نے وضع کیا ہے۔] [الموضوعات (135/1)] [امام سیوطیؒ نے بھی یہی ذکر فرمایا ہے۔] [اللائلی المصنوعة (44/1)] [امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔] [الفوائد المجموعة (453/1) مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعة المرفوعة (156/1)]

”جس نے کہا ان شاء اللہ میں مومن ہوں تو اسلام میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔“

کامل مومن کی علامت

(78) ﴿إِنَّ مِنْ تَمَامِ إِيْمَانِ الْعَبْدِ أَنْ يَسْتَشْنِيَ فِي كُلِّ حَدِيثِهِ﴾

”کامل مومن وہ ہے جو اپنی ہر بات میں ان شاء اللہ کہے۔“

سچا مومن نہیں تو سچا کافر

(79) ﴿مَنْ لَمْ يَكُنْ مُؤْمِنًا حَقًّا فَهُوَ كَافِرٌ حَقًّا﴾

”جو سچا مومن نہیں وہ سچا کافر (ضرور) ہے۔“

قابل رشک مومن دہلا چکا

(80) ﴿أَغْبَطُ أَوْلِيَاءِنِي عِنْدِي مَنْزِلَةَ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ خَفِيفُ الْحَادِّ ذُو حَظٍّ

مِنْ صَلَاةٍ﴾

78- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں۔] [الموضوعات (135/1)]

امام ہروئیؒ نے اسے منکر کہا ہے۔ [المصنوع (ص : 68)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی

سند میں معارک راوی منکر الحدیث اور متروک ہے۔ [اللائلیٰ المصنوعة (45/1)] امام شوکانیؒ

نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 453)] امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس

کی سند میں عبد اللہ بن سعید راوی ضعیف ہے۔ [مجمع الزوائد (328/4)] مزید دیکھئے:

[تنزیہ الشریعة المرفوعة (158/1) کنز العمال (55/3)]

79- [موضوع : تذکرة الموضوعات (ص : 11) تنزیہ الشریعة المرفوعة (161/1) کنز

العمال (82/1)]

80- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کو ترمذیؒ اور ابن ماجہؒ نے روایت کیا ہے اور دونوں کی

سندیں ضعیف ہیں۔] [تخریج الاحیاء (425/7)] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث

رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ [اعلال المتناہیة (636/2)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف

کہا ہے۔ [ضعیف الترغیب (1864)]

”میرے نزدیک مقام و مرتبہ کے لحاظ سے میرے اولیاء میں سے سب سے زیادہ قابل رشک وہ مومن ہے جو دبلا پتلا ہے اور نماز کے وافر حصے کو پانے والا ہے۔“

مومن کے خوف ورجا کا وزن

(81) ﴿لَوْ وَزَنَ خَوْفُ الْمُؤْمِنِ وَرَجَاؤُهُ لَا عَتَدَ لَا﴾

”اگر مومن کے خوف اور اس کی امید کا وزن کیا جائے تو دونوں برابر ہو جائیں۔“

بدعتی کو جھڑکنے سے ایمان کا حصول

(82) ﴿مَنْ انْتَهَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ مَلَآ اللَّهُ قَلْبَهُ اٰمَنًا وَاِيْمَانًا﴾

”جو کسی بدعتی کو جھڑکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو امن اور ایمان سے بھر دیتا ہے۔“

81- [موضوع: امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔] الدرر المنتثرة فی الأحادیث

المستنيرة (ص: 16) امام شافعیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ مرفوعاً ثابت نہیں۔ [المقاصد الحسنة

(ص: 555)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [القوائد المجموعة (ص

: 105)] حرید دیکھئے: [كشف الحفاء (2/166) تنزیہ الشریعة المرفوعة (2/494)

تذکرۃ الموضوعات (ص: 11) کنز العمال (8/534) أسنی المطالب فی أحادیث

مختلفة المراتب (1/237) احادیث القصاص لابن تیمیہ (ص: 86) المصنوع فی

معرفة الحديث الموضوع (ص: 150) احياء علوم الدين (1/86) الاحادیث

والآثار التي تكلم عليها شيخ الاسلام ابن تیمیہ (ص: 43)]

82- [موضوع: امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ ملا علی قاریؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔] كشف

الحفاء (2/235)] حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تخریج أحادیث الاحیاء

(4/278)] امام ہرویؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [المصنوع فی معرفة الحديث

الموضوع (ص: 176)] علامہ طاہر عثمیؒ نے بھی اسے موضوع ہی قرار دیا ہے۔ [تذکرۃ

الموضوعات (ص: 15)] حرید دیکھئے: الاحادیث والآثار التي تكلم عليها شيخ

الاسلام ابن تیمیہ (ص: 45)]

عقائد سے متعلق متفرق روایات

اللہ نے اپنا نفس کس چیز سے پیدا کیا؟

(83) ﴿إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ خَيْلًا وَأَجْرَاهَا فَعَرَقَتْ وَخَلَقَ نَفْسَهُ مِنْ ذَالِكَ الْعَرَقِ﴾

”اللہ تعالیٰ نے گھوڑا پیدا کیا اور اسے دوڑایا، اسے پسینہ آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پسینے سے اپنا نفس پیدا کیا۔“

مخلوق اور اللہ کے درمیان ستر ہزار پردے

(84) ﴿بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ الْخَلْقِ سَبْعُونَ أَلْفَ حِجَابٍ﴾

”اللہ اور مخلوق کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں۔“

چھ سو اسی ہزار میں

(85) ﴿خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَلْفَ أُمَّةٍ مِنْهَا سِتْمِائَةٌ فِي الْبَحْرِ وَ أَرْبَعُمِائَةٌ فِي الْبَرِّ﴾

83- [منکر: امام سیوطی نے اس روایت کو منکر قرار دیا ہے۔] [اللائی المصنوعة فی الأحادیث

الموضوعة (32/1)]

84- [موضوع: امام سیوطی نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں، اسے بیان کرنے میں حبیب راوی

مفرد ہے اور وہ حدیثیں وضع کیا کرتا تھا۔] [اللائی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة

(21/1)] [امام شوکانی نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔] [الفوائد

المجموعة (ص: 442)] مزید دیکھئے: موضوع اوہام الجمع (12/2) تنزیہ الشریعة

المرفوعة (146/1)]

”اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار ایش پیدا کی ہیں، ان میں سے چھ سو سندر میں ہیں اور چار سو خشکی میں۔“

دل رب کا گھر

(86) ﴿الْقَلْبُ بَيْتُ الرَّبِّ﴾

”دل پروردگار کا گھر ہے۔“

اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو

(87) ﴿تَفَكَّرُوا فِي كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَفَكَّرُوا فِي ذَاتِ اللَّهِ تَعَالَى﴾

”ہر چیز کے بارے میں سوچو مگر اللہ کی ذات کے بارے میں مت سوچو۔“

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ

(88) ﴿الْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِبَالُ اللَّهِ وَ أَحِبُّهُمْ إِلَيْهِ أَنْفَعُهُمْ لِعِبَالِهِ﴾

”ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے اور ان میں اللہ کا سب سے محبوب وہ ہے جو اس کے

85- [موضوع: امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللائلی المصنوعة (1/75)]
امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن حبانؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة
(ص: 458)] امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں عبید بن واقد قیس راوی ضعیف ہے۔ [مجمع
الزوائد (7/624)]

86- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔ [احادیث
القصاص لابن تیمیہ (ص: 69)] امام زرکشیؒ، امام سخاویؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس
کی کوئی اصل نہیں۔ [المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 131) المقاصد
الحسنة (ص: 492) الفوائد المجموعة (ص: 102)] مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعة
المرفوعة (1/155) كشف الحفاء (2/99)]

87- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغیر (2472)]

کہنے کے لیے سب سے زیادہ نفع مند ہے۔“

عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ کی عبادت ہوتی

(89) ﴿لَوْلَا النِّسَاءُ لَعَبِدَ اللَّهُ حَقًّا﴾

”اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی کما حقہ عبادت کی جاتی۔“

عورتیں نہ ہوتیں تو مرد جنت میں داخل ہوتے

(90) ﴿لَوْلَا الْمَرْأَةُ لَدَخَلَ الرَّجُلُ الْجَنَّةَ﴾

”اگر عورت نہ ہوتی تو مرد جنت میں داخل ہوتے۔“

نبی کریم ﷺ کے والدین کا زندہ ہونا

88- [ضعیف: امام سیوطیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] الدرر المنتشرة فی الاحادیث

المشہورة (ص: 10) امام زرکشیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یوسف بن عطیہ راوی متروک

ہے۔ [اللائلی المنتورة فی الاحادیث المشہورة (ص: 195)] امام بیہقیؒ نے بھی اسی

راوی کو متروک کہا ہے۔ [مجمع الزوائد (8/191)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔

[السلسلة الضعیفة (1900)]

89- [لا اصل له: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔] الموضوعات

(255/2) [امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں دو متروک اور ایک منکر راوی ہے اور

امام ابن عدیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے۔] الفوائد المجموعة (ص: 199) مزید

دیکھیے: اللآلی المصنوعة (2/134) کشف الخفاء (2/165) تنزیہ الشریعة المرفوعة

(247/2)

90- [ضعیف: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں بشر بن حسین راوی متروک ہے۔] الفوائد

المجموعة (ص: 199) [امام سیوطیؒ نے بھی یہی فرمایا ہے کہ اس میں بشر متروک ہے۔

[اللائلی المصنوعة (2/134)] حافظ ابن عراقؒ نے کہا ہے کہ بشر متروک ہی نہیں بلکہ کذاب

ووضع بھی ہے۔ [تنزیہ الشریعة المرفوعة (247/2)]

(91) ﴿إِحْيَاءُ أَبِي النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى آمَنَّا بِهِ﴾

”نبی کریم ﷺ کے والدین زندہ ہوئے حتیٰ کہ آپ ﷺ پر ایمان لے آئے۔“

قلم کے بعد دواۃ کی تخلیق

(92) ﴿أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ الْقَلَمَ ثُمَّ خَلَقَ النُّونَ وَهِيَ الدَّوَاةُ وَذَلِكَ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى «ن وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ»﴾

”سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے قلم پیدا کیا پھر نون کو پیدا کیا اور وہ دواۃ ہے۔ اللہ

تعالیٰ کے اس فرمان ”ن وَالْقَلَمَ وَمَا يَسْطُرُونَ“ میں یہی مذکور ہے۔“

آدم علیہ السلام نے محمد ﷺ کا وسیلہ پکڑا

(93) ﴿لَمَّا اقْتَرَفَ آدَمُ الْخَطِيئَةَ قَالَ يَا رَبِّ! أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ﷺ لِمَا غَفَرْتَ لِي فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا آدَمُ وَكَيْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا ﷺ وَلَمْ

91- [ضعیف: امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔] الدرر المنتشرة فی الأحادیث المشتهرة (ص: 23) امام سخاویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام بیہقیؒ نے فرمایا کہ اس کی سند میں بہت سے مجہول راوی ہیں اور امام ابن کثیرؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث بہت زیادہ منکر ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص: 67)] امام شوکانیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 91)] مزید دیکھئے: [كشف الحفاء (59/1) تذكرة الموضوعات (ص: 87) اللآلی المنتورة فی الأحادیث المشهورة (ص: 174)]

9- [موضوع: امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اس روایت کو باطل قرار دیا ہے اور میزان میں ہے کہ ابن عدیؒ نے صحیح کہا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے۔] اللآلی المصنوعة فی الأحادیث الموضوعية (120/1) امام عجلونیؒ اور امام شوکانیؒ نے اس روایت کو اپنی اپنی موضوع روایات پر مشتمل کتب میں نقل کیا ہے۔ [كشف الحفاء (264/1) الفوائد المجموعة فی الأحادیث الموضوعية (ص: 478)] شیخ البانیؒ نے بھی اس روایت کو باطل قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1253)]

أَخْلَقَهُ؟ قَالَ يَا رَبِّ لَمَّا خَلَقْتَنِي بِيَدِكَ وَنَفَخْتَ فِيَّ مِنْ رُوحِكَ رَفَعْتُ رَأْسِي فَرَأَيْتُ عَلَى قَوَائِمِ الْعَرْشِ مَكْتُوبًا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَمْ تُضِفْ إِلَيَّ اسْمِكَ إِلَّا أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ، فَقَالَ اللَّهُ صَدَقْتَ يَا آدَمُ إِنَّهُ لَا أَحَبَّ الْخَلْقِ إِلَيَّ اذْغَبْنِي فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ ﷺ مَا خَلَقْتُكَ ﴿

”جب آدم علیہ السلام نے گناہ کا ارتکاب کیا تو کہا اے پروردگار! میں محمد ﷺ کے حق کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے معاف فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے آدم! تو نے محمد (ﷺ) کو کیسے جانا، میں نے تو اسے ابھی پیدا بھی نہیں کیا؟ آدم علیہ السلام نے کہا کہ پروردگار! جب تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے بنایا اور میرے اندر اپنی روح پھونکی تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو دیکھا کہ عرش کے پایوں پر لکھا ہوا ہے ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ مجھے معلوم ہو گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ جس کا اضافہ کیا ہے وہ مخلوق میں تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے آدم! تو نے سچ کہا ہے۔ یقیناً مخلوق میں مجھے وہ سب سے زیادہ محبوب ہے لہذا تو مجھے اس کا واسطہ دے کر پکار، بلاشبہ میں نے تمہیں معاف کر دیا ہے اور اگر محمد (ﷺ) نہ ہوتا تو میں تجھے پیدا ہی نہ کرتا۔“

داؤد علیہ السلام نے اپنے آباؤ اجداد کا وسیلہ پکڑا ﴿

(94) ﴿ قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَاسْحَقَ وَ

93- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔ [الأحاديث والآثار الذي تكلم عليها شيخ الاسلام ابن تيمية (ص: 19) شيخ البائيؒ نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (25) مزید دیکھئے: مستدرک حاکم (4228) كنز العمال (455/11) جامع الأحاديث القدسية (951)]

يَعْقُوبَ ﴿

”داؤد علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے آباء ابراہیم، اسمٰعیل اور یعقوب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔“

میرا وسیلہ پکارو

(95) ﴿إِذَا سَأَلْتُمُ اللَّهَ فَاسْأَلُوا بِجَاهِي﴾

”جب تم اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو میرے مقام و مرتبہ کے وسیلہ سے سوال کرو۔“

سب سے پہلے نبی ﷺ کے نور کی تخلیق

(96) ﴿عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! يَا أَبَتِي أَنْتَ وَ أُمِّي أَخْبَرْنِي عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَبْلَ الْأَشْيَاءِ ، قَالَ : يَا جَابِرُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ نُورَ نَبِيِّكَ مِنْ نُورِهِ ، فَجَعَلَ ذَٰلِكَ النُّورَ يَدْوَرُ بِالْقُدْرَةِ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَلَا قَلَمٌ وَلَا جَنَّةٌ وَلَا نَارٌ وَلَا مَلَكٌ وَلَا سَمَاءٌ وَلَا أَرْضٌ وَلَا شَمْسٌ وَلَا قَمَرٌ وَلَا جَنِيٌّ وَلَا إِنْسِيٌّ﴾

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، مجھے اس پہلی چیز کے متعلق بتائیے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام

94- [ضعیف جدا: امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں علی بن زید راوی ضعیف ہے۔] [سمیع الزوائد (370/8)] [شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔] [السلسلة الضعيفة (335)] [مزید دیکھیے: جامع الأحادیث القدسية (ص: 55)]

95- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ ہے۔] [مجموع الفتاویٰ (319/1)] [شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔] [التوسل (ص: 117)]

اشیاء سے پہلے پیدا کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے جابر! اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا کیا اور اس نور کو ایسی قوت دے دی کہ وہ اپنی قدرت سے جہاں اللہ چاہتے گھومتا پھرتا اور اس وقت نہ لوح محفوظ تھی نہ قلم، نہ جنت نہ جہنم، نہ فرشتہ نہ زمین و آسمان، نہ شمس و قمر اور نہ ہی جنات و انسان۔“

نور من نور اللہ

(97) ﴿أَنَا مِنْ نُورِ اللَّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ مِنِّي وَالْخَيْرُ فِيَّ وَفِي أُمَّتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾

”میں اللہ کے نور سے (ایک نور) ہوں اور مومن مجھ سے ہیں۔ خیر مجھ میں اور میری امت میں تا قیامت ہے۔“

آدم علیہ السلام پانی اور مٹی کے درمیان

(98) ﴿كُنْتُ نَبِيًّا وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْطِّينِ﴾

96- [موضوع: آثار السرفوعة في الأخبار الموضوعة (ص: 42) كشف الحفاء (265/1) سلسلة الأحاديث الواهية (ص: 155)]

97- [موضوع: حافظ ابن حجرؒ نے اس روایت کو غیر معروف کہا ہے۔ علامہ طاہر ثقفی نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص: 86)] شیخ البانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [السلسلة الضعيفة (30)] مزید دیکھئے: المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص: 99) أسنى المطالب في أحاديث مختلفة المراتب (317) المقاصد الحسنة (ص: 336)]

98- [لا اصل له: امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الدرر المنتشرة في الأحاديث المشتهرة (ص: 15)] امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ لفظ جھوٹ اور باطل ہیں۔ [احادیث القصاص لابن تیمیہ (ص: 87)] شیخ حوت نے اسے موضوع کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص: 222)] مزید دیکھئے: الألكى المثورة في الأحاديث المشهورة (ص: 172) المصنوع في معرفة الحديث الموضوع (ص: 142) المقاصد الحسنة (ص: 521) السلسلة الضعيفة (302)]

”میں اس وقت بھی نبی تھا جب آدم علیہ السلام ابھی پانی اور مٹی کے درمیان تھے۔“

رسول اللہ ﷺ اندھیرے میں بھی روشنی کی مانند دیکھتے

(99) ﴿كَانَ ﷺ يَرَى فِي الظُّلْمَةِ كَمَا يَرَى فِي الضُّوءِ﴾

”آپ ﷺ اندھیرے میں بھی اسی طرح دیکھتے جیسے روشنی میں دیکھتے۔“

محمد ﷺ کی ساری آل متقی ہے

(100) ﴿أَلْ مُحَمَّدٌ كُلُّ تَقِيٍّ﴾

”آل محمد ساری متقی ہے۔“

رسول اللہ ﷺ کا سایہ نہیں تھا

(101) ﴿أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يُرَى لَهُ ظِلٌّ فِي شَمْسٍ وَلَا قَمَرٍ﴾

”رسول اللہ ﷺ کا سایہ نہ تو سورج کی دھوپ میں نظر آتا تھا اور نہ ہی چاند کی

چاندی میں۔“

محمد ﷺ کو پیدار الہی سے شرفیاب ہوئے

(102) ﴿إِنَّ اللَّهَ أَعْطَانِي مُوسَى الْكَلَامَ وَأَعْطَانِي الرُّؤْيَا وَفَضَّلَنِي

99- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔] العلل المتناهية

(173/1) [شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] السلسلة الضعيفة (341)

100- [ضعیف: امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں نوح بن ابی مریم راوی ضعیف ہے۔] مجمع

الزوائد (475/10) [شیخ البانیؒ نے اس روایت کو بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔] السلسلة

الضعيفة (1304) [مزید دیکھیے: کنز العمال (89/3) أسنی المطالب (ص: 20)

المقاصد الحسنة (ص: 40) كشف الخفاء (18/1)]

101- [موضوع: مناهل الصفا فی تعریج احادیث الشفاء (ص: 7)]

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ ﴿

”بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا اور مجھے اپنا دیدار نصیب فرمایا، مقام محمود عطا فرمایا اور حوض کوثر جس پر اہل ایمان آئیں گے عنایت فرمایا۔“

معراج کی رات دیدار الہی

(103) ﴿لَمَّا أُسْرِيَ بِنِي إِلَى السَّمَاءِ فَرَأَيْتُ رَبِّي بَيْنِي وَبَيْنَهُ حِجَابٌ بَارِزٌ فَرَأَيْتُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْهُ حَتَّى رَأَيْتُ تَاجًا﴾

”جب مجھے آسمان کی سیر کرائی گئی (یعنی معراج کی رات) تو میں نے اپنے پروردگار کو دیکھا، میرے اور اس کے درمیان ایک ظاہری پردہ تھا، میں نے پروردگار کی ہر چیز دیکھی حتیٰ کہ تاج بھی۔“

منیٰ میں دیدار الہی

(104) ﴿رَأَيْتُ رَبِّي بِمَنَى عَلَى حِمَلٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ﴾

102- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے۔] [الموضوعات (290/1) امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔] [اللائی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (250/1) شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔] [السلسلة الضعيفة (3049)]

103- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات (155/1)] امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم ملطی راوی کذاب ہے۔ [اللائی المصنوعة (ص: 20) الفوائد المجموعة (ص: 44)] حافظ ابن عراق نے بھی اسی راوی کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔ [تنزیہ الشریعة المرفوعة (140/1)]

104- [موضوع: امام ہر ویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اس کی کوئی اصل نہیں۔] [المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 102)] علامہ طاہر فنی، حافظ ابن عراق اور شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع ہی قرار دیا ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 12) تنزیہ الشریعة المرفوعة (152/1) السلسلة الضعيفة (6330)]

”میں نے منیٰ میں اپنے رب کو اونٹ پر سوار دیکھا جس پر جبہ تھا۔“

قبر نبوی کی زیارت شفاعت نبوی کا ذریعہ

(105) ﴿مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي﴾

”جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔“

درود پڑھنے والے کی آواز نبی ﷺ سنتے ہیں

(106) ﴿أَكْثَرُوا الصَّلَاةَ عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ

الْمَلَائِكَةُ ، لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَى إِلَّا بَلَغْنِي صَوْتُهُ حَيْثُ كَانُوا قُلْنَا وَ
بَعْدَ وَقَاتِكَ قَالَ وَبَعْدَ وَقَاتِي إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ
الْأَنْبِيَاءِ﴾

”جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ یہ ایسا دن ہے جس میں فرشتے
حاضر ہوتے ہیں اور جو آدمی بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے مجھ تک اس کی آواز پہنچ جاتی ہے
خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا کہ آپ کی وفات کے بعد بھی؟ تو آپ ﷺ
نے فرمایا میری وفات کے بعد بھی۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو کھانا

5 [ضعیف: حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔] [تسلخیص الحیر

(255/3)] [امام نوویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند بہت زیادہ ضعیف ہے۔] [کما فی دفاع عن

الحديث النبوي (ص: 106)] [امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ذہبیؒ نے اس روایت کی

تمام اسناد کو ضعیف کہا ہے۔] [الدرر المسترہ فی الأحادیث المشترکہ (ص: 19)] [شیخ البانیؒ

نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔] [ضعیف الجامع الصغیر (5607)]

106- [ضعیف: اس کی سند میں سعید بن ابی مریم اور خالد بن یزید کے درمیان انقطاع ہے۔

[تہذیب التہذیب (178/2)] اسی طرح سعید بن ابی ہلال اور ابو ذر کے درمیان بھی

انقطاع ہے۔ [تہذیب التہذیب (342/2)]

حرام کر دیا ہے۔“

اگر اللہ نے چاہا تو میرے بعد بھی نبی ہوگا

(107) ﴿أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي ، إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ﴾
 ”میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں، الا کہ اللہ چاہے۔“

معاذ رضی اللہ عنہ کی اجتہاد والی روایت

(108) ﴿عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ تَقْضِي إِذَا عُرِضَ لَكَ قَضَاءٌ؟ قَالَ: أَقْضِي بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ؟ قَالَ: بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ، قَالَ: فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ، قَالَ: أَجْتَهِدُ رَأْيِي لَا أَلُو ، قَالَ: فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدْرَهُ ، قَالَ: أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَفَّقَ رَسُولَ اللَّهِ لِمَا يَرْضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ﴾

”حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو ان سے فرمایا کہ جب تمہارے سامنے مقدمات پیش کیے جائیں گے تو کیسے ان کا فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اگر وہ بات اللہ کی کتاب میں نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ اگر وہ بات

107- [موضوع: امام ابن جوزی نے فرمایا ہے کہ یہ استثناء موضوع ہے۔] [الموضوعات (279/1)] [امام شوکانی نے بھی فرمایا ہے کہ یہ استثناء موضوع ہے جسے کسی زندیق نے وضع کیا ہے۔] [الفوائد المجموعة (ص: 320)] [امام سیوطی نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔] [اللائلی المصنوعة في الاحاديث الموضوعية (243/1)] [مزید دیکھئے: تنزيه الشريعة المرفوعة (365/1) تذكرة الموضوعات (ص: 88)]

سنت رسول میں بھی نہ ہو؟ انہوں نے عرض کیا تب میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا۔ اس پر آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ ان کے سینے پر مارے اور فرمایا کہ تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے رسول کے قاصد کو یہ توفیق دی جس سے اللہ کے رسول بھی راضی ہوئے ہیں۔“

حدیث کو قرآن سے پرکھنا

(109) ﴿إِنَّا تَكُونُ بَعْدِي رُؤَاةٌ يَزُوونَ عَنِّي الْحَدِيثَ فَأَعْرِضُوا حَدِيثَهُمْ عَلَى الْقُرْآنِ فَمَا وَافَقَ الْقُرْآنَ فَخُذُوا بِهِ وَمَا لَمْ يُوَافِقِ الْقُرْآنَ فَلَا تَأْخُذُوا بِهِ﴾

”بلاشبہ میرے بعد کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو مجھ سے حدیثیں روایت کریں گے، تم ان کی بیان کردہ حدیثوں کو قرآن سے پرکھنا، جو قرآن کے مطابق ہوں انہیں قبول کر لینا اور جو قرآن کے مطابق نہ ہوں انہیں قبول نہ کرنا۔“

حدیث کو سند سمیت لکھو

(110) ﴿إِذَا كَتَبْتُمُ الْحَدِيثَ فَاصْتُبُّوهُ بِإِسْنَادِهِ﴾
”جب تم حدیث لکھو تو سند سمیت لکھو۔“

108- [ضعیف: امام ابن ملقنؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث فقہاء، اصولیین اور محدثین کی کتب میں تکرار کے ساتھ پائی جاتی ہے مگر میرے علم کے مطابق محدثین کے اجماع کے ساتھ یہ روایت ضعیف ہے۔] [البلدر المنیر (534/9)] امام ترمذیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند متصل نہیں۔ [کما فی نصب الراية فی تعریج الهدایة (63/4)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف

الترمذی (1350) ضعیف ابو داود (770) السلسلة الضعیفة (881)]

109- [موضوع: شیخ مصلیٰ نے نقل فرمایا ہے کہ ائمہ نے اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔] [الأنوار

قرآن کے علاوہ ہر کتاب کی صحت کا انکار

(111) ﴿أَبَى اللَّهُ أَنْ يَصْحَحَ إِلَّا كِتَابَهُ﴾

”قرآن کے علاوہ اللہ تعالیٰ ہر کتاب کی صحت کا انکار کرتا ہے۔“

سنت سے قرآن کا نسخ نہیں ہوتا

(112) ﴿كَلَامِي لَا يَنْسَخُ كَلَامَ اللَّهِ وَكَلَامُ اللَّهِ يَنْسَخُ كَلَامِي﴾

”میرا کلام اللہ کے کلام کو منسوخ نہیں کر سکتا مگر اللہ کا کلام میرے کلام کو منسوخ

کر سکتا ہے۔“

چالیس حدیثیں حفظ کرنے کی فضیلت

(113) ﴿مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمْتِي أَرْبَعِينَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللَّهُ فَقِيهًا﴾

”جس نے میری امت کے دینی معاملات کی چالیس احادیث حفظ کیں اللہ تعالیٰ

اسے (روز قیامت) فقیہ اٹھائے گا۔“

110- [موضوع: شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ میزان میں ہے کہ یہ موضوع ہے۔] [أسنى المطالب

(ص: 46)] [شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] [السلسلة الضعيفة (228)]

111- [موضوع: امام شوکانیؒ، امام تقی الدینیؒ، امام ہرویؒ اور علامہ طاہر ثقفیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن

میں ذکر کیا ہے۔] [الفوائد المجموعة (ص: 309) المقاصد الحسنة (ص: 53)

المصنوع في معرفة الموضوع (ص: 50) تذكرة الموضوعات (ص: 77)]

112- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ امام ابن عدیؒ نے اس حدیث کو منکر کہا ہے اور شیخ

البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] [العلل المتناهية (1/132) ضعيف الجامع (4285)]

113- [ضعيف: الدرر المنتشرة (ص: 18) تذكرة الموضوعات (ص: 27) تخريج الاحياء

(15/1) أسنى المطالب (ص: 268) المشكاة للالباني (258)]

معروف حدیث قبول کرو

(114) ﴿مَا حَدَّثْتُمْ عَنِّي مِمَّا تَعْرِفُونَهُ فَخُذُوهُ وَمَا حَدَّثْتُمْ عَنِّي مِمَّا تَنْكَرُونَهُ فَلَا تَأْخُذُوا بِهِ﴾

”جب مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کی جائے جسے تم پہچانتے ہو تو اسے قبول کر لو اور جب کوئی ایسی حدیث بیان کی جائے جسے تم اجنبی سمجھتے ہو تو اسے قبول نہ کرو۔“

بدعات کے ظہور کے وقت علم پھیلاؤ

(115) ﴿إِذَا ظَهَرَتِ الْبِدْعُ وَلَعَنَ آخِرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ أُولَٰهَا فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ فَلْيُنْشِرْهُ﴾

”جب بدعات ظاہر ہو جائیں اور اس امت کے آخری لوگ اس کے پہلوں کو لعنت کریں تو جس کے پاس علم ہو وہ اس کی نشر و اشاعت کرے۔“

بدعت کا خاتمہ کرنے والے کے لیے جنت

(116) ﴿مَنْ أَدَّى إِلَى أُمَّتِي حَدِيثًا يُقِيمُ بِهِ سُنَّةَ أَوْ يُنْهِي بِهِ بِدْعَةَ فَلَهُ الْجَنَّةُ﴾

”جو میری امت تک ایسی حدیث پہنچائے جو کسی سنت کو قائم کر دے یا کسی بدعت کا خاتمہ کر دے تو اس کے لیے جنت ہے۔“

بدعتی کی طرف جانے پر وعید

(117) ﴿مَنْ مَشَى إِلَى صَاحِبٍ بِدْعَةٍ لِيُوقِرَهُ فَقَدْ أَعَانَ عَلَى هَذَا الْإِسْلَامِ﴾

114- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (1090)]

115- [ضعیف : ضعيف الجامع الصغير (589) السلسلة الضعيفة (1506)]

116- [موضوع : السلسلة الضعيفة (979)]

”جو کسی بدعتی کی طرف اس کی تعظیم کی غرض سے جائے اس نے اسلام کو ڈھانے

پر تعاون کیا۔“

بدعتی سے اعراض کا ثواب

(118) ﴿مَنْ أَعْرَضَ عَنْ صَاحِبِ بِدْعَةٍ بِوَجْهِهِ بِغَضَائِهِ فِي اللَّهِ مَلَأَ اللَّهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَإِيمَانًا﴾

”جو شخص کسی بدعتی سے نفرت کی وجہ سے اس سے اعراض کرے تو اللہ تعالیٰ اس

کے دل کو امن و ایمان سے بھر دیتے ہیں۔“

بدعتی کی وفات اسلام کی فتح

(119) ﴿إِذَا مَاتَ صَاحِبُ بِدْعَةٍ فَتَحَ فِي الْإِسْلَامِ فَتْحٌ﴾

”جب کوئی بدعتی فوت ہوتا ہے تو اسلام کو فتح حاصل ہوتی ہے۔“

عبادت میں بدعت گمراہی نہیں

(120) ﴿كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ إِلَّا بِدْعَةً فِي الْعِبَادَةِ﴾

117- [ضعیف : امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یقینہ راوی ضعیف ہے۔] مجمع الزوائد

(447/1) [امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔] اللآلی المصنوعة

(232/1)

118- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات

(270/1) [امام شوکانیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن جوزیؒ اور امام صفائیؒ نے اسے موضوع کہا

ہے۔] الفوائد المجموعة (ص : 505)

119- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔] العلل المتناہية

(146/1) [مزید دیکھیے : آسی المطالب (ص : 47) تذکرة الموضوعات (ص : 16)

کنز العمال (219/1)]

”ہر بدعت گمراہی ہے سوائے عبادت میں بدعت کے۔“

بدعتی بدترین مخلوق

(121) ﴿أَهْلُ الْبِدْعِ شَرُّ الْخَلْقِ﴾

”بدعتی مخلوق میں سے بدترین لوگ ہیں۔“

امام شافعی شیطان سے زیادہ نقصان دہ

(122) ﴿يَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ أَضَرَ عَلَى أُمَّتِي

مِنْ إِبْلِيسَ وَيَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حَنِيفَةَ هُوَ سِرَاجُ أُمَّتِي﴾

”میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام محمد بن ادریس (یعنی امام شافعی) ہو گا، وہ میری امت کے لیے ابلیس سے بھی زیادہ نقصان دہ ہوگا۔ اور میری امت میں ایک آدمی ابو حنیفہ نامی ہوگا، وہ میری امت کا چراغ ہوگا۔“

اہل بیت کی اتباع ذریعہ ہدایت

(123) ﴿أَهْلُ بَيْتِي كَالنُّجُومِ بِأَيِّهِمْ أَقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ﴾

120- [موضوع: امام ہر وہی نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب اور متعمد راوی ہے۔] [المصنوع

فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 135)]

121- [ضعیف: ضعیف الجامع الصغير (4913) السلسلة الضعيفة (3351)]

122- [موضوع: امام ابن جوزی نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات (43/1)]

امام سیوطی نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے اور اسے مامون یا جو بیاری نے وضع کیا ہے۔

[اللائی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (417/1)] امام شوکانی نے فرمایا ہے کہ یہ

ایسا جھوٹ ہے جس کا بطلان محتاج بیان نہیں۔ [الفوائد المجموعة فی الاحادیث

الموضوعة (ص: 420)] شیخ البانی نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [السلسلة الضعيفة

”میرے اہل بیت ستاروں کی مانند ہیں، ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔“

علماء کی اتباع کا حکم

(124) ﴿اتَّبِعُوا الْعُلَمَاءَ فَإِنَّهُمْ سُرُجُ الدُّنْيَا وَمَصَابِيحُ الْآخِرَةِ﴾
 ”علماء کی پیروی کرو کیونکہ وہ دنیا کے چراغ اور آخرت کی قندیلیں ہیں۔“

مسلمان اہل بیت میں شامل ہیں

(125) ﴿سَلَمَانٌ مِنَّا أَهْلُ الْبَيْتِ﴾
 ”سلمان ہمارے اہل بیت میں سے ہیں۔“

دین میں اپنی رائے پیش کرنے کی سزا

(126) ﴿مَنْ قَالَ فِي دِينِنَا بِرَأْيِهِ فَاقْتُلُوهُ﴾

123- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے جھوٹ قرار دیا ہے۔] الفوائد المجموعة فی الاحادیث الموضوعية (397) علامہ طاہر نجفی نے بھی اسے جھوٹ ہی کہا ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 98) شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] المسئلة الضعيفة (62) مزید دیکھئے: تنزیہ الشریعة المرفوعة (479/1)

124- [موضوع: حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں قاسم بن ابراہیم ملطی راوی ضعیف ہے۔] کما فی کشف الخفاء (36/1) حافظ ابن عراق کنانیؒ نے بھی یہی نقل فرمایا ہے۔ [تنزیہ الشریعة المرفوعة (315/1) شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔] المسئلة الضعيفة (378)

125- [ضعیف: امام مجلسیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] کشف الخفاء (460/1) شیخ حوت نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [أسنى المطالب (756) امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کثیر بن عبداللہ راوی ہے جسے جمہور نے ضعیف کہا ہے۔] مجمع الزوائد (189/6)

”ہمارے دین میں جو اپنی رائے سے بات کہے اسے قتل کر دو۔“

علی خیر البشر

(127) ﴿عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ فَمَنْ أَبِي فَقَدْ كَفَرَ﴾

”علیؑ خیر البشر ہیں جس نے انکار کیا اس نے کفر کیا۔“

علی کو امیر المؤمنین کا لقب کب دیا گیا؟

(128) ﴿لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَتَى سُمِّيَ عَلِيُّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَنْكَرُوا فَضْلَهُ ،

سُمِّيَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَ آدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَ الْجَسَدِ﴾

”اگر لوگوں کو یہ علم ہو جائے کہ علیؑ کو امیر المؤمنین کا لقب کب دیا گیا تو وہ

ان کی فضیلت کا انکار نہ کریں۔ علیؑ کو امیر المؤمنین کا لقب اس وقت دیا گیا جب

آدمؑ ابھی روح اور جسم کے درمیان تھے۔“

126- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات (94/3)]

امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللائلی المصنوعة (154/2)]

امام عجلونیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے اسحق ملطی نے وضع کیا ہے۔ [كشف الحفاء (270/2)]

امام ہروئیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص

: 190)] مزید دیکھئے: الفوائد المجموعة (ص : 507)

127- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات

(348/1)] امام سیوطیؒ نے اس کی سند میں ایک کذاب راوی کا ذکر کیا ہے۔ [اللائلی

المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (300/1)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند

میں محمد بن شجاع راوی کذاب ہے۔ [الفوائد المجموعة (348)]

128- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث جھوٹ اور موضوع ہے اور اس پر محدثین کا

اتفاق ہے۔ [الأحادیث والآثار التي تكلم عليها شيخ الاسلام ابن تيمية (ص : 43)]

علی دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے

(129) ﴿يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾

”اے علی! تو دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے۔“

علی نیکو کاروں کا امام ہے

(130) ﴿عَلِيُّ إِمَامُ الْبِرَّةِ وَقَاتِلُ الْفَجْرَةِ مَنْصُورٌ مَنْ نَصَرَهُ مَخْذُولٌ مَنْ خَذَلَهُ﴾

”علی نیکو کاروں کا امام اور فاجروں کا قاتل ہے، جس نے اس کی مدد کی اس کی مدد کی جائے گی اور جس نے اسے رُسوا کرنے کی کوشش کی اسے رُسوا کر دیا جائے گا۔“

علی امام الاولیاء

(131) ﴿أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَأَنْتَ يَا عَلِيُّ! خَاتَمُ الْأَوْلِيَاءِ﴾

”اے علی! میں خاتم النبیین ہوں اور تو خاتم الاولیاء ہے۔“

129- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ صحیح ہے۔ [منہاج السنۃ (117/7)] علامہ طاہر ثقفی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص: 97)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلۃ الضعیفۃ (351)]

130- [موضوع: امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت موضوع ہے، اس کی سند میں احمد بن عبد اللہ کذاب ہے۔ [کما فی أسنی المطالب (ص: 185)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلۃ الضعیفۃ (357)]

131- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ خطیب بغدادی نے اسے موضوع کہا ہے۔ [الموضوعات (398/1)] حافظ ابن عراق نے نقل فرمایا ہے کہ اسے عمر بن واصل راوی نے وضع کیا ہے۔ [تنزیہ الشریعۃ المرفوعۃ (416/1)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلۃ الضعیفۃ (694)]

قریش سے محبت کرو

(132) ﴿أَجِبُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ﴾

”قریش سے محبت کرو، یقیناً جس نے ان سے محبت کی اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے۔“

قریش اور عرب سے محبت ایمان ہے

(133) ﴿حُبُّ قُرَيْشٍ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَحُبُّ الْعَرَبِ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ﴾

”قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے نفرت کفر ہے۔“

بنت رسول کا نام فاطمہ ہونے کی وجہ

(134) ﴿إِنَّمَا سَمَّاهَا فَاطِمَةً لِأَنَّ اللَّهَ فَطَمَهَا وَمُحِبَّتُهَا مِنَ النَّارِ﴾

132- [ضعیف: امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبدالمعین بن عباس راوی ضعیف ہے۔

[مجمع الزوائد (459/9)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (650)]

133- [ضعیف: امام بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن جہاز راوی متروک ہے۔ [مجمع

الزوائد (459/9)] شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (1190)] مزید دیکھئے: کنز العمال (44/12)

134- [موضوع: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن زکریا راوی ہے اسی نے اسے وضع

کیا ہے اور امام ابن جوزیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص 392)] حافظ ابن عراقؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔ [تنزیہ الشیعة الحرفوعة

(472/1)] امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ خطیب بغدادی نے کہا ہے کہ یہ ثابت نہیں۔ [السلامی

المصنوعة (365/1)]

”آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کا نام فاطمہ (روکنے والی) اس لیے رکھا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس سے محبت کرنے والوں کو آگ سے روک دیا ہے۔“

فاطمہ اور اس کی اولاد عذاب سے محفوظ

(135) ﴿إِنَّ اللَّهَ غَيْرُ مُعَذِّبِكُمْ وَلَا وَلَدِكُمْ﴾

”(اے فاطمہ!) اللہ تعالیٰ نہ تجھے عذاب دے گا اور نہ تیری اولاد کو۔“

اسلام آدمی کی صورت میں آئے گا

(136) ﴿يُبْعَثُ الْإِسْلَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى صُورَةِ الرَّجُلِ...﴾

”روزِ قیامت اسلام کو آدمی کی صورت میں اٹھایا جائے گا۔“

دنیا آخرت کی بھیتی ہے

(137) ﴿الدُّنْيَا مَزْرَعَةٌ الْآخِرَةُ﴾

135- [ضعیف: امام شوکانیؒ اور امام سیوطیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں بیان کیا ہے۔] الفوائد المجموعة (ص: 393) اللآلی المصنوعة (367/1) [شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔] [المسئلة الضعيفة (457)]

136- [ضعیف: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں رشدین بن سعد راوی متروک ہے، حافظ ابن حجرؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔] الفوائد المجموعة (ص: 454) [امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات (137/1) [امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔] اللآلی المصنوعة (47/1)

137- [موضوع: امام صفائیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] موضوعات للصفانی (ص: 3) [امام سبکیؒ کے مطابق اس روایت کی وہی اصل نہیں۔] [أحادیث الأحياء التي لا اصل لها (ص: 47)] [علامہ طاہر بنجی نے اسے موضوع کہا ہے۔] [تذكرة الموضوعات (ص: 174)] [امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ مجھے اس کی کوئی سند نہیں ملی۔] [المقاصد الحسنة

”دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔“

قبر جنت کا ایک باغیچہ یا...

(138) ﴿الْقَبْرِ رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةً مِنْ حُفْرِ النَّارِ﴾

”قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک

گڑھا ہے۔“

قبر پکارتی ہے میں تنہائی کا گھر ہوں

(139) ﴿يَقُولُ الْقَبْرُ لِلْمَيِّتِ حِينَ يُوَضَّعُ فِيهِ وَيُنْحَكُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَبَيْتُ الْفِتْنَةِ وَبَيْتُ الْوَحْدَةِ...﴾

”جب میت کو قبر میں اتارا جاتا ہے تو قبر اسے پکار کر کہتی ہے کہ اے ابن آدم! تو

ہلاک ہو تمہیں میرے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا، کیا تجھے علم نہیں

تھا کہ میں اندھیرے، فتنے اور تنہائی کا گھر ہوں۔“

138- [ضعیف: امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] [المقاصد الحسنة (ص: 484)] [شیخ

حوت نے نقل فرمایا ہے کہ اسے ترمذی اور طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند ضعیف ہے۔

[أسنى المطالب (ص: 205)] [امام شوکانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔] [الفوائد

المجموعة (ص: 269)] [علامہ طاہر بن عثمانؒ اور شیخ البانیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔

[تذكرة الموضوعات (ص: 216) ضعیف الترغیب (1944) ضعیف الجامع

[(1231)]

139- [ضعیف: امام اصفہانیؒ نے اسے نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ یہ ضعیف ہے۔] [حلیۃ الأولیاء

(90/6)] [امام ذہبیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں موجود ابن ابی مریمؒ راوی ضعیف الحفظ ہے۔

[کتاب العلو (ص: 29)] [حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] [تخریج الاحیاء

(252/5)] [حافظ ابن حجرؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] [اتحاف الخیرۃ المہرۃ

[(2016)]

قبر روزانہ پانچ بار پکارتی ہے

(140) ﴿إِنَّ الْقَبْرَ يَنَادِيكُمْ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ...﴾
 ”قبر تمہیں روزانہ پانچ مرتبہ پکارتی ہے۔“

موجودوں کے لیے قبر میں وحشت نہیں

(141) ﴿لَيْسَ عَلَى أَهْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَشَةَ فِي قُبُورِهِمْ وَلَا فِي نُشُوزِهِمْ﴾

”اہل تو حید پر نہ تو قبر میں کوئی وحشت ہوگی اور نہ ہی حشر میں۔“

بروز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت کی فضیلت

(142) ﴿مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبِيهِ أَوْ أَحَدَهُمَا كُلَّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ﴾
 ”جس نے ہر جمعہ اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اسے بخش دیا جائے گا۔“

140۔ [لا اصل له : شیخ عبد اللہ حسینی ازہری فرماتے ہیں کہ کتب سند میں اس روایت کی کوئی اصل موجود

نہیں۔ [www.forum.sh3bwah.maktoob.com/t100736.html]

141۔ [ضعیف : امام سخاویؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [الحقايد الحسة (ص: 561) امام

عجلونی، علامہ طاہر بن شیخ البانی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [كشف الحفاء (170/2)

تذكرة الموضوعات (ص: 54) السلسلة الضعيفة (3853)]

142۔ [ضعیف : امام بخاریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں عبد اللہ بن ابی امیہ راوی ضعیف ہے۔

[مجمع الزوائد (3/189)] حافظ عراقیؒ نے کہا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن نعمان راوی مجہول

ہے۔ [تخریج الاحیاء (9/402)] امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا

ہے۔ [اللائلی المصنوعة (2/366)] شیخ البانیؒ نے اس روایت کو موضوع کہا ہے۔

[السلسلة الضعيفة (49)]

ہر روز جمعہ والدین کی قبر کی زیارت اور یس کی تلاوت

(143) ﴿مَنْ زَارَ قَبْرَ وَالِدَيْهِ كُلَّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ عِنْدَهُمَا يَسَ غُفِرَ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ آيَةٍ أَوْ حَرْفٍ﴾

”جس نے ہر جمعہ اپنے والدین کی قبر کی زیارت کی اور ان کے پاس سورہ یس تلاوت کی تو اسے تمام آیات یا تمام حروف کی تعداد کے برابر بخشش عطا کی جائے گی۔“

خوبصورت چہرے کو دیکھنا نظر کی تیزی کا باعث

(144) ﴿النَّظَرُ إِلَى الْوَجْهِ الْحَسَنِ يَجْلُو الْبَصَرَ﴾
”خوبصورت چہرے کو دیکھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔“

خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت

(145) ﴿النَّظَرُ إِلَى الْوَجْهِ الْجَمِيلِ عِبَادَةٌ﴾
”خوبصورت چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔“

143- [موضوع: السلسلة الضعيفة (50)]

144- [موضوع: امام ابن جوزی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔] [الموضوعات (163/1)] شیخ حوت نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [أسنى المطالب (ص: 311)] امام سیوطی نے فرمایا ہے کہ یہ موضوع ہے۔ [اللائلی المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (105/1)] امام عجلونی نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [كشف الحفاء (317/2)] شیخ البانی نے اسے موضوع کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (132)]

145- [موضوع: امام ابن تیمیہ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں بلکہ یہ موضوع ہے۔] [کما فی المصنوع فی معرفة الاحادیث الموضوعة (ص: 202)] امام عجلونی نے بھی اسے موضوع قرار دیا ہے۔ [كشف الحفاء (317/2)]

خیر خوبصورت چہروں کے پاس

(146) ﴿النَّاسُ وَالْخَيْرَ عِنْدَ حَسَنِ الْوُجُوهِ﴾

”خیر و بھلائی خوبصورت چہروں کے پاس تلاش کیا کرو۔“

استغفار کے ساتھ کبیرہ گناہ کا خاتمہ

(147) ﴿لَا كَبِيرَةَ مَعَ الْإِسْتِغْفَارِ وَلَا صَغِيرَةَ مَعَ الْإِصْرَارِ﴾

”استغفار کیا جائے تو کبیرہ گناہ بھی باقی نہیں رہتا اور اگر گناہ پر اصرار کیا جائے تو

صغیرہ بھی کبیرہ بن جاتا ہے۔“

محمد نام والا آتشِ جہنم سے محفوظ

(148) ﴿أَتَانِي جِبْرِيلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ اللَّهَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ

وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَعَذُّبُ أَحَدًا يُسَمِّي بِاسْمِكَ يَا مُحَمَّدُ! بِالنَّارِ﴾

”میرے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ اے محمد! اللہ تعالیٰ آپ کو

سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ مجھے میری عزت و جلال کی قسم! اے محمد! میں کسی بھی

ایسے شخص کو آتشِ جہنم میں عذاب نہیں دوں گا جس کا نام تیرے نام پر ہو۔“

146- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات (2/161)]

امام بخاریؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی تمام اسناد ضعیف ہیں۔ [المقاصد الحسنة (ص: 147)]

امام بیہقیؒ نے اس کی سند میں ضعیف روایت کا ذکر کیا ہے۔ [مجمع الزوائد (8/356)] امام

سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللائلی المصنوعة (2/66)]

147- [منکر: السلسلة الضعيفة (4810) ضعیف الجامع (6308) مزید دیکھئے: کشف

الخفاء (2/367) کنز العمال (4/218)]

148- [موضوع: حافظ ابن عراق کنانیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [تنزیہ الشريعة

المرفوعة (1/256)]

خلافت مدینہ میں اور ملوکیت شام میں

(149) ﴿الْخِلَافَةُ بِالْمَدِينَةِ وَالْمُلْكُ بِالشَّامِ﴾

”خلافت مدینہ میں جبکہ ملوکیت شام میں ہے۔“

ولد زنا پر جنت حرام

(150) ﴿لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَدُ زَنَّا﴾

”زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔“

ختم قرآن کے وقت دعا کی قبولیت

(151) ﴿إِنَّ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ عِنْدَ كُلِّ خَتْمِهِ دَعْوَةً مُسْتَجَابَةً﴾

”بلاشبہ صاحب قرآن کے لیے ہر ختم قرآن پر ایک مقبول دعا ہے۔“

بولنا آزمائش میں ڈال دیتا ہے

(152) ﴿الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ﴾

149- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔] العلل المتناہیة

(766/2) [شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔] السلسلة الضعيفة (1188) [مزید دیکھئے:

کنز العمال (88/6) کشف الخفاء (2/2) المقاصد الحسنة (ص: 399)]

150- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات

(110/3) [امام سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔] السلاسی

المصنوعة فی الاحادیث الموضوعة (164/2) [حافظ ابن عراقؒ نے بھی اسے ضعیف

قرار دیا ہے۔] تنزیہ الشریعة المرفوعة (279/2)]

151- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔] العلل المتناہیة

(115/1) [شیخ البانیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔] السلسلة الضعيفة (1224) [مزید

دیکھئے: کنز العمال (102/2) کشف الخفاء (73/2)]

”آزمائش بات کے ساتھ معلق ہے (یعنی انسان کے لیے خاموشی ذریعہ عافیت اور بولنا باعث آزمائش ہے)۔“

بہترین کام وہ جس میں میانہ روی ہو

(153) ﴿خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا﴾

”بہترین کام وہ ہے جس میں میانہ روی ہو۔“

حسن ظن ہمیشہ فائدہ دیتا ہے

(154) ﴿لَوْ أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ ظَنَّهُ بِحَجَرٍ لَنَفَعَهُ﴾

”اگر تم میں سے کوئی پتھر کے ساتھ بھی حسن ظن رکھے گا تو وہ اسے نفع دے گا۔“

152- [موضوع: امام صفائیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] موضوعات للصغاني (ص: 3)

[3] امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں۔ [الموضوعات (83/3)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص: 755) اللآلی المصنوعة فی

الاحادیث الموضوعة (249/2) كشف الخفاء (180/1)

153- [ضعیف: حافظ عراقیؒ نے فرمایا ہے کہ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں معطل (انقطاع سند

کے ساتھ) روایت کیا ہے۔] تخریج الاحیاء (347/6) امام سخاویؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اسے

ابن سمعانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں مجہول راوی ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص: 332)]

[332] شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [ضعیف الجامع (1252)] مزید دیکھئے:

تذکرۃ الموضوعات (ص: 189) كشف الخفاء (1247) الفوائد المجموعة (ص: 251)

154- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] کما فی المصنوع فی معرفة

الحديث الموضوع (ص: 147) حافظ ابن حجرؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔

[کما فی المقاصد الحسنة (ص: 542)] امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوعات میں ذکر کیا

ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 137)] مزید دیکھئے: كشف الخفاء (152/2)

نیت عمل سے بہتر

(155) ﴿نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ﴾

”مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔“

حدیث عشق

(156) ﴿مَنْ عَشِقَ فَعَفَّ فَكَتَمَ فَمَاتَ مَاتَ شَهِيدًا﴾

”جس نے عشق کیا، پاکدامن رہا، اسے چھپائے رکھا اور مر گیا تو وہ شہادت کی

موت مرا۔“

بیٹیوں کو دفن کرنا معزز کام

(157) ﴿دَفْنُ الْبَنَاتِ مِنَ الْمَكْرُمَاتِ﴾

”بیٹیوں کو دفن کرنا قابلِ قدر کاموں میں سے ہے۔“

مرنے والے کی قیامت قائم ہو جاتی ہے

155- [ضعیف : حافظ عراقی] نے اسے ضعیف کہا ہے۔ [تخریج الاحیاء (219/9)] امام زرکشی

اور امام شوکانی نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔ [اللائی المنشورة فی الأحادیث المشہورة

(ص : 65) الفوائد المجموعة (ص : 250)] مزید دیکھئے: المقاصد الحمئة (ص :

702) الفوائد الموضوعة (ص : 113) كشف الخفاء (2/324) مجمع الزوائد

(228/1) ضعیف الجامع (5977)]

156- [موضوع : ضعیف الجامع الصغیر (5697)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ امام ابن

جوزی نے فرمایا ہے کہ اس روایت کا مدار سوید بن سعد پر ہے اور وہ صحیح نہیں۔ [أسنى المطالب

(ص : 277)] شیخ مرعی بن یوسف کرمی نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد الموضوعة

(ص : 138)]

(158) ﴿مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ﴾

”جو مر گیا اس کی قیامت قائم ہو گئی۔“

اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو

(159) ﴿حَاسِبُوا أَنْفُسَكُمْ قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا﴾

”اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کر لیا جائے۔“

انبیاء و شہداء کے بعد بلال کو لباس پہنایا جائے گا

(160) ﴿أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ بِلَالٌ﴾

”انبیاء و شہداء کے بعد سب سے پہلے جسے لباس پہنایا جائے گا وہ بلال رضی اللہ عنہ

ہوں گے۔“

157- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات

(235/3)] [امام زرکشیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔] [اللائی المنثورة فی الأحادیث المشہورة

(ص : 186)] [امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت ثابت نہیں۔] [اللائی المصنوعة فی

الاحادیث الموضوعية (2/364)] [مزید دیکھئے: کشف الخفاء (1/284) الفوائد

المحموعة (ص : 266) مجمع الزوائد (3/97)]

158- [ضعیف : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔] [الفوائد المحموعة (ص :

267)] [شیخ البانیؒ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے۔] [السلسلة الضعيفة (1166)] [مزید دیکھئے:

کشف الخفاء (2/279) أسنى المطالب (ص : 289)]

159- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (1201) ضعیف ابن ماجہ (930) ضعیف الجامع

الصغیر (4305) المشكاة (5289)]

160- [موضوع : ابوالفتح حوینیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن فضل راوی کذاب ہے۔ امام

احمد، امام ابن عیین اور امام جوزجانی وغیرہ نے اس کے بارے میں یہی رائے ذکر کی ہے۔] [النافلة

فی الأحادیث الضعيفة والباطنة (ص : 18)]

علم سے متعلق روایات

علماء انبیاء کی طرح

(161) ﴿عُلَمَاءُ أُمَّتِي كَأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَائِيلَ﴾

”میری امت کے علمائے اسرائیل کے انبیاء کی طرح ہیں۔“

عالم کی تقلید کی فضیلت

(162) ﴿مَنْ قَلَّدَ عَالِمًا لَقِيَ اللَّهَ سَالِمًا﴾

”جس نے کسی عالم کی تقلید کی وہ اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی حالت میں ملے گا۔“

علم کی آفت

(163) ﴿آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ﴾

”علم کی آفت بھول جانا ہے۔“

161- [لا اصل له : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔] الدرر المستشرقة فی

الاحادیث المشتهرة (ص : 14) [شیخ حوت نے اسے موضوع کہا ہے۔] أسنى المطالب

(889) [امام ہروئیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں۔] المصنوع فی معرفة الحديث

الموضوع (ص : 123) [امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ حافظ ابن حجرؒ اور امام زرکشیؒ نے کہا ہے

کہ اس روایت کی کوئی اصل نہیں۔] الفوائد المجموعة (ص : 286)

162- [لا اصل له : السلسلة الضعيفة (551)]

163- [ضعيف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] تخريج الاحياء (76/6) [شیخ حوت

نے فرمایا ہے کہ اس میں ضعف و انقطاع ہے۔] أسنى المطالب (ص : 20) [شیخ البانیؒ نے

بھی اسے ضعیف کہا ہے۔] السلسلة الضعيفة (1303)

طلب علم کے لیے نکلنے والا اللہ کی راہ میں

(164) ﴿مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَرْجِعَ﴾
 ”جو طلب علم کے لیے نکلا وہ واپسی تک اللہ کی راہ میں رہتا ہے۔“

ایک فقیہ ہزار عابد سے بڑھ کر

(165) ﴿فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ﴾
 ”ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابد سے سخت ہے۔“

عالم کی عابد پر فضیلت

(166) ﴿فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أُمْتِي﴾
 ”عالم کی عابد پر فضیلت اس طرح ہے جیسے میری فضیلت میرے امتی پر ہے۔“

علم تحریر کرنے کا ثواب

(167) ﴿مَنْ كَتَبَ عَنِّي عِلْمًا أَوْ حَدِيثًا لَمْ يَزَلْ يُكْتَبُ لَهُ الْأَجْرُ مَا بَقِيَ

164- [ضعیف : السلسلة الضعيفة (2037) النافلة في الاحاديث الضعيفة والباطلة (ص :

7) سلسلة الاحاديث الوهمية (ص : 251)]

165- [ضعیف : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔] [المقاصد الحسنة (ص :

535)] [امام عجلونیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ کوئی حدیث نہیں البتہ اس کا معنی صحیح ہے۔] [كشف الخفاء

(88/2)] [امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث رسول اللہ ﷺ نے ثابت نہیں۔] [العلل

المتناهية (134/1)] [شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] [ضعیف الجامع (3987)

ضعیف ابن ماجہ (41) تمام المنة (ص : 115)]

166- [ضعیف : امام ابن جوزیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث ثابت نہیں۔] [العلل المتناهية (78/1)]

شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] [ضعیف الجامع (3968)]

ذَلِكَ الْعِلْمُ أَوْ الْحَدِيثُ ﴿

”جس نے مجھ سے کوئی علم کی بات یا حدیث تحریر کی اس کے لیے اس وقت تک اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ علم یا حدیث باقی رہے گا۔“

ناشر العلم سب سے بڑا سخی

(168) ﴿أَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِي رَجُلٌ عَلِمَ عِلْمًا فَشَرَّ عِلْمَهُ﴾

”میرے بعد لوگوں میں سب سے بڑا سخی وہ آدمی ہے جس نے علم حاصل کیا اور پھر اپنے علم کی آگے نشر و اشاعت کی۔“

اہل علم کے لیے روزِ قیامت عظیم جزا

(169) ﴿إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَضِعَتْ مَنَابِرُ مِنْ ذَهَبٍ ... يُنَادِي مُنَادٍ

الرَّحْمَنِ آيْنَ مَنْ حَمَلَ إِلَى أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ عِلْمًا يَحْمِلُهُ إِلَيْهِمْ يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللَّهِ اجْلِسُوا عَلَيْهَا ثُمَّ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ﴾

”جب قیامت کا دن ہوگا سونے کے منبر رکھے جائیں گے (پھر) رحمن کا منادی ندا لگائے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے امتِ محمدی کی طرف علم منتقل کیا، انہوں نے

167- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [الفوائد المجموعة

(ص: 272)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ [الموضوعات

(1/228)] مزید دیکھئے: اللآلی المصنوعة (1/185) تنزیہ الشریعة المرفوعة

(1/297) كنز العمال (10/183)]

168- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ امام ابو حاتمؒ نے

فرمایا ہے کہ یہ حدیث منکر و باطل ہے، اس کی کوئی اصل نہیں۔ [الموضوعات (1/230)] امام

سیوطیؒ نے بھی اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [اللآلی المصنوعة (1/188)] امام

بیہقیؒ نے فرمایا ہے کہ اس میں سوید راری متروک ہے۔ [مجمع الزوائد (1/406)]

یہ کام صرف رضائے الہی کی خاطر کیا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) تم ان منبروں پر بیٹھ جاؤ اور جنت میں داخل ہو جاؤ۔“

علمی خیانت مالی خیانت سے بڑھ کر

(170) ﴿فَإِنَّ خِيَانَةَ الرَّجُلِ فِي عِلْمِهِ أَشَدُّ مِنْ خِيَانَتِهِ فِي مَالِهِ﴾
 ”بلاشبہ علم میں آدمی کی خیانت مال میں اس کی خیانت سے سخت ہے۔“

علم کتوں کے منہ میں مت پھینکو

(171) ﴿لَا تَطْرَحُوا الدَّرَّ فِي أَفْوَاهِ الْكِلَابِ يَغْنَى الْعِلْمُ﴾
 ”موتی یعنی علم کتوں کے منہ میں مت پھینکو۔“

علم آگ سے منتقل کرو

169- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔] الفوائد
 المجموعة (ص : 273) [امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔
 [الموضوعات (1/ 230)] امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اسماعیل راوی کذاب
 ہے۔] اللآلی المصنوعة (1/ 189)

170- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات
 (1/ 231) [امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔] الفوائد
 المجموعة (ص : 274) [امام سیوطیؒ نے بھی اسی موضوعات کے ضمن میں ہی ذکر کیا ہے۔
 [اللآلی المصنوعة (1/ 189)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔] السلسلة
 الضعيفة (783)

171- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں یحییٰ بن عقبہ راوی ہے جو موضوعات
 روایت کیا کرتا تھا۔] الفوائد المجموعة (ص : 274) [امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات
 میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات (1/ 232) [شیخ البانیؒ نے اسے بہت زیادہ ضعیف کہا ہے۔
 السلسلة الضعيفة (786/4)]

(172) ﴿اَسْتَوْدِعُوا الْعِلْمَ الْاَحْدَاثَ﴾

”علم نئے لوگوں کے سپرد کرو۔“

علم نہ بڑھے تو برکت اٹھ جائے

(173) ﴿اِذَا اَتَى عَلَى يَوْمٍ لَا اَزْدَادُ فِيْهِ عِلْمًا فَلَا بُرْكَ فِيْ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ﴾

”اگر مجھ پر کوئی ایسا دن آئے کہ میں علم میں اضافہ نہ کروں تو اس روز طلوع شمس

میں برکت نہ ڈالی جائے۔“

چار چیزیں سیر نہیں ہوتیں

(174) ﴿اَرْبَعٌ لَا يَشْبَعْنَ مِنْ اَرْبَعٍ : عَيْنٌ مِنْ نَظَرٍ وَّ اَرْضٌ مِنْ مَطَرٍ وَّ اُنْتَى

مِنْ ذَكَرٍ وَّ عَالِمٌ مِنْ عِلْمٍ﴾

”چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوتیں؛ آنکھ دیکھنے سے، زمین بارش سے،

موت مذکر سے اور عالم علم سے۔“

172- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات

[(233/1)] امام سیوطیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [اللائى المصنوعة (190/1)] امام

شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 275)]

173- [موضوع : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں وضاع راوی ہے۔] الفوائد

المجموعة (ص : 275)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔

[الموضوعات (233/1)] مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 22)]

174- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات

[(235/1)] امام حاکمؒ نے اس کی سند میں کذاب راویوں کا ذکر کیا ہے۔ [المقاصد الحسنة

(ص : 98)] شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [ضعيف الحامع (763)] مزید دیکھئے:

تذكرة الموضوعات (ص : 21) أسنى المطالب (ص : 49)]

طلب علم میں چالیسی جائز

(175) ﴿لَيْسَ مِنْ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ إِلَّا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ﴾

”چالیسی اور خوشامد کرنا مومن کے اخلاق میں شامل نہیں الا کہ وہ طلب علم میں

ایسا کرے۔“

تعلیم دینے اور حاصل کرنے کی فضیلت

(176) ﴿فَإِنَّ الْمُعَلَّمَ إِذَا قَالَ لِلصَّبِيِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ

الصَّبِيُّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ كَتَبَ اللَّهُ بَرَاءَةً لِلصَّبِيِّ وَبَرَاءَةً

لِوَالِدَيْهِ وَبَرَاءَةً لِمُعَلِّمِهِ مِنَ النَّارِ﴾

”جب معلم بچے سے کہتا ہے بسم اللہ اور بچہ پڑھتا ہے بسم اللہ تو اللہ تعالیٰ

(اسی پر) بچے، اس کے والدین اور معلم کے لیے جہنم سے برائت لکھ دیتے ہیں۔“

بدترین لوگ معلم ہیں

(177) ﴿شَرَّ أَرْكَامٍ مُعَلِّمُونَكُمْ أَقْلُهُمْ رَحْمَةً عَلَى النَّاسِ﴾

175- [موضوع: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب راوی ہے۔ الفوائد

المجموعة (ص: 276)] امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔

[الموضوعات (1/219)] مزید دیکھئے: المقاصد الحسنة (ص: 566) اللآلی

المصنوعة (1/179) كشف الخفاء (2/173)]

176- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ الفوائد المجموعة (ص: 276)]

177- [موضوع: امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ موضوع ہے۔ اللآلی المصنوعة (1/181)] امام

عجلونیؒ نے بھی موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔ [كشف الخفاء (2/7)] مزید دیکھئے

الفوائد المجموعة (ص: 276) الموضوعات لابن جوزی (1/222) تذكرة

الموضوعات (ص: 19)]

”تم میں بدترین لوگ تمہارے معلم ہیں، وہ یتیم پر سب سے کم رحم کرتے ہیں۔“

﴿مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر﴾

(178) ﴿حُضُورُ مَجَالِسِ الْعِلْمِ خَيْرٌ مِنْ حُضُورِ أَلْفِ جَنَازَةٍ﴾

”مجالس علم میں شرکت ہزار جنازوں میں شرکت سے بہتر ہے۔“

﴿معلم کی اجرت حرام﴾

(179) ﴿أَجْرُ الْمُعَلِّمِينَ وَالْمُؤَذِّنِينَ وَالْأَيْمَةِ حَرَامٌ﴾

”معلموں، مؤذنین اور اماموں کی اجرت حرام ہے۔“

﴿پانچ نصیحتیں کرنے والے عالم کے پاس بیٹھو﴾

(180) ﴿لَا تَجْلِسُوا مَعَ كُلِّ عَالِمٍ إِلَّا عَالِمًا يَدْعُوكُمْ مِنْ خَمْسٍ إِلَى

خَمْسٍ: مِنَ التَّكْلِ إِلَى الْيَقِينِ وَمِنَ الْعَدَاوَةِ إِلَى النَّصِيحَةِ وَمِنَ الْكِبَرِ إِلَى التَّوَاضُّعِ وَمِنَ الرَّفَاءِ إِلَى الْإِخْلَاصِ وَمِنَ الرِّغْبَةِ إِلَى الزُّهْدِ﴾

”ہر عالم کے پاس مت بیٹھو، صرف اس عالم کے پاس بیٹھو جو پانچ چیزوں سے پانچ چیزوں کی طرف بلائے؛ شک سے یقین کی طرف، دشمنی سے خیر خواہی کی طرف، تکبر سے تواضع کی طرف، ریاکاری سے اخلاص کی طرف، دنیا کی رغبت سے دنیا سے

178- [موضوع: امام شوکانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] الفوائد المجموعة (ص: 276)

179- [موضوع: امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] الموضوعات

(1/299) [امام سیوطیؒ اور امام شوکانیؒ نے بھی اسے موضوع کہا ہے۔] اللآلی المصنوعة

(1/188) الفوائد المجموعة (ص: 277)

180- [موضوع: امام شوکانیؒ، امام سیوطیؒ اور امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔] الفوائد

المجموعة (ص: 278) اللآلی المصنوعة (1/194) الموضوعات (1/257)

بے رغبتی کی طرف۔“

حق کے موافق حدیث قبول کرلو

(181) ﴿إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ يَحْدِيثِ يُوَافِقُ الْحَقَّ فَخُذُوا بِهِ حَدَّثْتُ أَوْلَمَ أَحَدٌ﴾

”جب تمہیں میری طرف سے کوئی حدیث بیان کی جائے اور وہ حق کے موافق ہو تو اسے قبول کرلو خواہ میں نے اسے بیان کیا ہو یا نہ۔“

ایک آیت کی تعلیم پر غلام کا حصول

(182) ﴿مَنْ عَلَّمَ عَبْدًا آيَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ لَهُ عَبْدٌ﴾

”جس نے کسی غلام کو ایک آیت کی تعلیم دی تو وہ اسی کا غلام بن جاتا ہے۔“

علم کی دو قسمیں

(183) ﴿الْعِلْمُ عِلْمَانِ : عِلْمُ الْأَبْدَانِ وَعِلْمُ الْأَدْيَانِ﴾

”علم دو ہیں؛ جسمانی علم (طب وغیرہ) اور دینی علم۔“

181- [موضوع : امام ابن جوزیؒ اور امام شوکانیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔

[الموضوعات (258/1) الفوائد المجموعة (ص : 278)] مزید دیکھئے : كشف

الخفاء (86/1) أسنى المطالب (ص : 40) اللآلی المصنوعة (195/1)

182- [موضوع : امام ابن تیمیہؒ، امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر بن ہنیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] الفوائد

المجموعة (ص : 283) تذکرة الموضوعات (ص : 18)

183- [موضوع : امام صفائیؒ، امام شوکانیؒ، امام ہرویؒ اور امام مجلسیؒ نے اسے موضوع قرار دیا ہے۔

[موضوعات للصفائی (ص : 2) الفوائد المجموعة (ص : 284) المصنوع فی

معرفة الحديث الموضوع (ص : 123) كشف الخفاء (68/2)]

علم کی مزید دو قسمیں

(184) ﴿الْعِلْمُ عِلْمَانِ؛ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذَاكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمُ اللِّسَانِ فَبِتِلْكَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى ابْنِ آدَمَ﴾

”علم کی دو قسمیں ہیں: ایک علم دل میں ہے اور وہ علم نافع ہے اور دوسرا زبان کا علم ہے اور وہ ابن آدم پر اللہ کی حجت ہے۔“

علم کے ذریعے نبیوں کا مرتبہ

(185) ﴿مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَهُ النَّاسَ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ أَعْطَاهُ اللَّهُ أَجْرَ سَبْعِينَ نَبِيًّا﴾

”جس نے علم کا کوئی پہلو سیکھا تاکہ وہ رضائے الہی کے حصول کی خاطر لوگوں کو اس کی تعلیم دے تو اللہ تعالیٰ اسے ستر نبیوں کا اجر عطا فرمائیں گے۔“

علماء کے محتاج بخشی بھی

184- [ضعیف: امام ابن جوزی نے اسے ضعیف روایات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔] [العلل المتناہية (82/1)]

[ضعیف: حنفی روایتی نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔] [تخریج الاحیاء (43/1)]

185- [ضعیف: حنفی روایتی نے فرمایا ہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔] [تخریج الاحیاء (43/1)]

امام شوکانی نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں متروک راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص: 284)]

[مزیو کیجئے: تنزیہ الشریعة المرفوعة (3/4/1) ضعیف الترغیب والترہیب

للألبانی (55)]

186- [موضوع: امام شوکانی، امام غیلونی، امام ہیرونی، شیخ حوت اور شیخ البانی نے اسے موضوع کہا ہے۔] [الفوائد المجموعة (ص: 284) کشف الخفاء (226/1) المصنوع فی معرفة

الحديث الموضوع (ص: 64) أسنى المطالب (ص: 76) السلسلة الضعيفة

(186) ﴿إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَحْتَاجُونَ إِلَى الْعُلَمَاءِ فِي الْجَنَّةِ﴾

”بلاشبہ جنتی لوگ جنت میں بھی علما کے محتاج ہوں گے۔“

ایک لمحہ طلب علم کی فضیلت

(187) ﴿طَلَبُ الْعِلْمِ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ قِيَامٍ لَيْلَةٍ وَ طَلَبُ الْعِلْمِ يَوْمًا خَيْرٌ مِنْ

صِيَامٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ﴾

”ایک لمحہ طلب علم ایک رات کے قیام سے بہتر ہے اور ایک دن طلب علم تین دن

کے روزوں سے بہتر ہے۔“

طالب علم کے لیے رحمت کے دروازوں کا کھلنا

(188) ﴿إِذَا جَلَسَ الْمُتَعَلِّمُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُعَلِّمِ فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَبْعِينَ بَابًا مِنْ

الرَّحْمَةِ﴾

”جب طالب علم اپنے معلم کے سامنے بیٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے رحمت

کے ستر دروازے کھول دیتا ہے۔“

علما کی زیارت میری زیارت ہے

(189) ﴿مَنْ زَارَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ زَارَنِي وَمَنْ صَافَحَ الْعُلَمَاءَ فَقَدْ صَافَحَنِي﴾

187- [موضوع: امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب ہے۔] الفوائد المجموعة

(ص: 285) [شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] السلسلة الضعيفة (3828) [مزید

دیکھئے تذکرة الموضوعات (ص: 18) كنز العمال (10/131) تنزيه الشريعة

المرفوعة (1/317)]

188- [موضوع: امام ہرویؒ، امام شوکانیؒ، امام عجلونیؒ اور علامہ طاہر ثقفیؒ نے اسے موضوع قرار دیا

ہے۔] المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 52) الفوائد المجموعة (ص:

285) كشف الخفاء (1/85) تذکرة الموضوعات (ص: 19)]

”جس نے علما کی زیارت کی اس نے میری زیارت کی اور جس نے علما سے مصافحہ کیا اس نے مجھ سے مصافحہ کیا۔“

علم و عمل کی فضیلت

(190) ﴿مَنْ عَمِلَ بِمَا عَلِمَ وَرَثَةُ اللَّهِ عَلِمَ مَا لَمْ يَعْلَمْ﴾

”جس نے اس پر عمل کیا جو اسے علم تھا تو اللہ تعالیٰ اسے ایسے علم کا وارث بنائیں گے جو اس کے پاس نہیں ہے۔“

شیخ قوم میں نبی کی مانند

(191) ﴿الشَّيْخُ فِي قَوْمِهِ كَالنَّبِيِّ فِي أُمَّتِهِ﴾

”اپنی قوم میں شیخ (بزرگ استاد) کی حیثیت وہی ہوتی ہے جو نبی کی اپنی امت میں ہوتی ہے۔“

189- [موضوع: امام ہروئیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں حفص راوی کذاب ہے۔] [المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 183) امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں کذاب ہے۔] [الفوائد المجموعة (ص: 285)] [شیخ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔]

[السلسلة الضعيفة (3333)]

190- [ضعیف: امام سیوطیؒ، حافظ عراقیؒ، امام عجلونیؒ، علامہ طاہر پٹنیؒ اور شیخ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔] [الدرر المنتثرة (ص: 20) تخریج الاحیاء (168/1) کشف الخفاء (220/2)]

تذکرۃ الموضوعات (ص: 20) الايمان لابن تيمية، بتخریج البانی (ص: 123)]

191- [موضوع: امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں ہے۔] [أحاديث القصاص (ص: 86)] [حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] [تخریج الاحیاء (189/1)]

حافظ ابن حجرؒ نے اسے بالجزم موضوع کہا ہے۔ [المقاصد الحسنة (17/2)] مزید دیکھئے:

الدرر المنتثرة (ص: 12) تذکرۃ الموضوعات (ص: 20) أسنى المطالب (ص: 169)]

[المصنوع فی معرفة الحديث الموضوع (ص: 115)]

عالم کے پیچھے نماز کی فضیلت

(192) ﴿الصَّلَاةُ خَلْفَ الْعَالِمِ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ وَ أَرْبَعِمِائَةٍ وَ أَرْبَعِينَ صَلَاةً﴾

”عالم دین کے پیچھے نماز چار ہزار چار سو چالیس نمازوں کے برابر ہے۔“

علماء کی سیاہی شہدا کے خون سے افضل

(193) ﴿مِدَادُ الْعُلَمَاءِ أَفْضَلُ مِنْ دَمِ الشُّهَدَاءِ﴾

”علماء کی سیاہی شہدا کے خون سے افضل ہے۔“

اس امت کے اکثر منافق قاری ہیں

(194) ﴿أَكْثَرُ مُنَافِقِي هَذِهِ الْأُمَّةِ قُرَّاءُ هَآ

”اس امت کے اکثر منافق قاری حضرات ہیں۔“

بدترین علماء اور بہترین امراء

(195) ﴿شَرَّارُ الْعُلَمَاءِ الَّذِينَ يَأْتُونَ الْأُمَرَاءَ وَ خِيَارُ الْأُمَرَاءِ الَّذِينَ يَأْتُونَ

192- [باطل : امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے۔] الفوائد المجموعة (ص : 286)

286] امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ روایت باطل ہے جیسا کہ ہمارے شیخ (ابن حجرؒ) نے فرمایا

ہے۔ [المقاصد الحسنة (ص : 426)]

193- [موضوع : امام سیوطیؒ نے نقل فرمایا ہے کہ خطیب بغدادیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔] التذکر

المنتشرة (ص : 17)] شیخ حوت نے نقل فرمایا ہے کہ اس کی سند میں محمد بن جعفر راوی ہے اس پر

وضع حدیث کا اتہام ہے۔ [أسنى المطالب (ص : 254)] شیخ البانیؒ نے بھی اسے موضوع

کہا ہے۔ [السلسلة الضعيفة (4832)]

194- [موضوع : امام شوکانیؒ اور علامہ طاہر ثقفیؒ نے اسے موضوعات کے ضمن میں ذکر کیا ہے۔

[الفوائد المجموعة (ص : 288) تذكرة الموضوعات (ص : 24)]

الْعُلَمَاءُ ﴿

”بدترین علما وہ ہیں جو امراء و حکام کے پاس آتے ہیں اور بہترین امراء و حکام وہ ہیں جو علما کے پاس آتے ہیں۔“

فقہاء میں حسد

(196) ﴿يَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يَحْسُدُ الْفُقَهَاءُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا﴾
 ”میری امت پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ فقہاء ایک دوسرے سے حسد کرنے لگیں گے۔“

بچپن میں حصول علم کی اہمیت

(197) ﴿الْعِلْمُ فِي الصَّغَرِ كَالنَّقْشِ فِي الْحَجَرِ﴾

”بچپن میں علم کا حصول پتھر میں نقش کی مانند ہے (مراد حفظ کی پختگی ہے)۔“

195- [ضعیف : حافظ عراقیؒ نے اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔] [تخریج الاحیاء (161/1)] علامہ طاہر بنیؒ نے بھی اس کی سند کو ضعیف کہا ہے۔ [تذکرۃ الموضوعات (ص : 24)] مزید دیکھئے : المقاصد الحسنة (ص : 698) کشف الخفاء (321/2) الفوائد المجموعة (ص : 288)

196- [موضوع : امام سیوطیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں اتحق راوی ہے اس پر وضع حدیث کا اتہام ہے۔] [اللائلی المصنوعة (1/200)] امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی سند میں متہم بالوضع راوی ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 292)] مزید دیکھئے : تذکرۃ الموضوعات (ص : 26) کنز العمال (10/211) کشف الخفاء (2/395) تنزیہ الشریعة المرفوعة (1/294)

197- [لا اصل له : امام ابن تیمیہؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نبی کریم ﷺ کا کلام نہیں۔] [منہاج السنة (7/526)] مزید دیکھئے : اللآلی المصنوعة (1/178) الحد الحثیث فی بیان مالس بحديث (ص : 147) کشف الخفاء (1/362)

عالم کا چہرہ دیکھنا بھی عبادت ہے

(198) ﴿النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ﴾

”عالم دین کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔“

میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

(199) ﴿أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيُّ بَابُهَا﴾

”میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔“

عالم کی موت عظیم نقصان

(200) ﴿مَوْتُ الْعَالِمِ مُصِيبَةٌ لَا تَجْبُرُ وَتُؤْلَمَةُ لَا تُسَدُّ﴾

”عالم دین کی موت ایسا نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں اور ایک ایسا شگاف

ہے جسے بند نہیں کیا جاسکتا۔“

198- [ضعیف : امام سخاویؒ نے فرمایا ہے کہ یہ ثابت نہیں۔] [المقاصد الحسنة (ص : 696)]

امام شوکانیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ بلا سند ہے۔ [الفوائد المجموعة (ص : 287)] علامہ طاہر ثقفیؒ نے اسے غیر صحیح کہا ہے۔ [تذكرة الموضوعات (ص : 21) علامہ البانیؒ نے اسے ضعیف کہا ہے۔] [ضعیف الجامع (2855)]

199- [موضوع : امام ابن جوزیؒ نے اسے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔] [الموضوعات

(350/1)] امام ابن تیمیہؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔ [أحاديث القصاص (ص : 78)]

مزید دیکھئے: تذكرة الموضوعات (ص : 95) اللآلی المصنوعة (302/1)

200- [ضعیف جدا : السلسلة الضعيفة (4838) مجمع الزوائد (473/1) المقاصد

الحسنة (ص : 95) كنز العمال (159/10)]

فَقْهُ الْحَدِيثِ

FIQHULHADITH

Islamic Research Foundation



- ✱ ہماری تمام مطبوعات کی تفصیل کے لیے
- ✱ مفت فقہ الحدیث اور دیگر اہم کتابیں پڑھنے کے لیے
- ✱ مفت اسلامی کتابیں ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے
- ✱ روزمرہ زندگی کے مسائل کے حل کے لیے
- ✱ جدید فقہی مسائل دیکھنے کے لیے
- ✱ علمی و تحقیقی مضامین پڑھنے کے لیے
- ✱ اسلامی ویب سائٹس کے لنکس حاصل کرنے کے لیے

ابھی وزٹ کیجئے

WWW.FIQHULHADITH.COM

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

✍️ خالص دینی علم و تحقیق اور دنیا بھر میں اس کی اشاعت اس ادارے کا بنیادی مقصد ہے۔ جس کی تکمیل کے لیے یہ اپنے قیام کے روز اول سے سرگرم ہے۔ اس کی شائع کردہ کتب لوگوں کو اصلاح عقیدہ و اصلاح عمل کے لیے معاون ثابت ہوتی ہیں جس سے ایک اسلامی معاشرے کی تشکیل میں مدد ملتی ہے۔ بے شمار لوگ ان کتب کے مطالعہ سے مستفید ہو کر اپنی زندگیوں کو اسوۂ محمدی کے مطابق بنانے میں کامیاب ہوتے ہیں اور ان گنت لوگ اپنی علمی تحقیقی دور کرتے ہیں۔ اس لٹریچر کو خود پڑھیے دوسروں کو پڑھائیے اور اسے گھر گھر پہنچا کر ادارے کے مقصد تعمیر اور فرائض دعوت و تبلیغ میں شرکت کیجیے۔

ہماری چند معیاری کتب



SZ2



4504273200875

فقیہ الحدیث پبلیکیشنز

Tel : 042-7321865

Website: nomanibooks.com

Mobile: 0300-4206199

Website: fiqhulhadith.com